سُبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ؀

تینتیس ۳۳ مخصوص و افلن سے علاج

یعنی ترجمہ اسپسفک

موسومہ بہ

مجربات فطری

ترجمہ و مرتبہ

مولوی سید عبد الرشید صاحب قادری رئیس و زمیندار

کارا - ام - ڈی - ایچ

مطبوعہ برقی پریس سبزی باغ بانکی پور پٹنہ

باراول تعداد جلد ۱۰۰۰ قیمت

تہدیہ

بخدمت

جناب شمس العلماء نواب حکیم سید امداد امام صاحب قبلہ (رئیس ہنورہ)

قبلہ مدظلہ!

کسی نو مشق مترجم کے لئے اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کا پہلا ناچیز ترجمہ، کسی مستند، متبحر اور کامل الفن کے سایہ عاطفت میں نشو و نما پائے، لیکن اس ترجمہ کو جناب کی خدمت عالی میں ہدیہ کرنے کی صرف ایک یہی وجہ نہیں ہے، بلکہ اور بھی وجوہات ہیں۔ اول تو یہ تہدیہ اس خلوص و عقیدت کا اظہار ہے، جو مجھ کو جناب سے ہے، اس کے علاوہ جو سب سے بڑی وجہ اس تہدیہ کی محرک ہوئی، وہ یہ ہے کہ جناب کو فن طب قدیم و جدید Up to dade میں یدطولیٰ و تجربہ کامل حاصل ہے، اور میری ناچیز رائے میں جناب سے بہتر اس صوبہ میں تو کوئی ایسا مجمع کمالات فن طب نہیں ہے اس لئے یہ حقیر تحفہ جناب کی نذر کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ جو جو لغزشیں ہوں اُن سے آئندہ ایڈیشن کے لئے متنبہہ کیا جاؤں۔

نیازمند

عبدالرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دیباچہ

جس طرح دنیا میں افراد انسانی کی تعداد بڑھتی گئی۔ ویسے ہی اقسام مرض میں بھی روزافزوں اضافہ ہوتا گیا اور پھر ضرورت پڑتی گئی کہ نئی نئی ترکیبیں دفع مرض اور بقائے صحت کی ایجاد کی جائیں اور جتنا ممکن ہو آسانیاں بہم پہونچائی جائیں۔ یوں تو حکماء یونان و ہندوستان نے مفرد و مرکب ادویہ سے تمامی امراض کا علاج مہیا کر دیا تھا۔ لیکن نقادان فن طب و اطبائے مغربی نے جہاں در علوم و فنون میں موشگافیاں کی ہیں۔ وہاں فن طب میں بھی بال کی کھال نکالی ہے۔ ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھی۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی وغیرہ ایجاد کی گئی۔ اور اس سے امراض جسمانی کا بہترین علاج ہوتا رہا۔ لیکن اختراع و جدت پسند طبیعتیں باز نہ رہیں۔ ڈاکٹر شوسلر نے تحقیقات کیمیاوی سے دریافت کیا۔ کہ انسان کے جسم میں بارہ نمک ہیں اور ان ہی کی کمی سے امراض لاحق ہوتے ہیں اگر اس کمی کو پورا کر دیا جائے تو صحت یقینی ہے۔ اس لئے ٹویلو ٹیشو ریمیڈی (بارہ نمک سے علاج) ایجاد کیا اور بارہا تجربہ نے اس طریق علاج کو بکار آمد ثابت کیا (اس کا ترجمہ بھی مکمل و مفصل ہو چکا ہے جو انشاء اللہ عنقریب شائع ہوگا) اور اسی طرح ڈاکٹر مولر نے سولری بلوٹی کی مخصوص ۱۲ مرکب ادویہ سے کل امراض جسمانی سے علاج کا کافی تجربہ حاصل کر کے اسپیفک کے ایجاد کو رائج کیا۔ اور اس کا اصول یہ رکھا ہے کہ ایک مرض چاہے جتنے اسباب

سے بھی ہو۔ ایک مقررہ خوراک دینے سے وہ مرض اپنے فائدہ کے اجزا کو لیکر مابقیہ کو فضلہ کر دیگا
اور اس طریقہ علاج میں معالج کا دماغ زیادہ فکر و کاوش سے محفوظ رہتا ہے صرف تشخیص ہو جانا چاہیئے بعدہٗ
اس مرض کے نمبر کی دوا (گلوبل۔ گولی۔ قرص۔ یا عرق) لکھی ہوئی ترکیب کے بموجب
بلا تامل دیدینی چاہیئے (کیونکہ یہ دوا نقصان تو کرتی ہی نہیں) اور سب سے زیادہ آسانی
و خوبی یہ ہے کہ نمبر ایک جو جنرل اسپیفک (یعنی عام دوا) ہے ہر مرض میں بلا تردد دیجاتی
ہے اکثر و بیشتر شروعات مرض میں کافی نفع صرف اسی نمبر سے ہو جاتا ہے۔ اس قدر
آسان و سہل الاصول علاج کا عالم متمنی تھا۔ اور واقعی میرا ذاتی تجربہ بھی اس کو
بہترین سارٹیفکٹ دیتا ہے۔ میں انگریزی کتابوں کی مدد سے اپنے رنج کے مریضوں
کا علاج کرتا ہوں۔ الحمدللہ کہ متعدد بہ فائدہ ہوتا ہے۔ ہم پر احباب کا بیحد اصرار
ہوا۔ کہ قادر مولر اسپیفک کا اردو ترجمہ ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ابھی تک اس کا کوئی
ترجمہ نظر سے نہیں گذرا ہے۔ نگاہیں متجسس اور مصروف تلاش ہیں۔ اور ہر اردو خوال
اس نسخہ کا خواہشمند ہے۔ کہ جس زود اثر آسان طریقہ استعمال اور کثیر الفائدہ علاج کی تعریف
سن رہے ہیں۔ وہ سامنے آجائے۔ اور معمولی اردو خواں بھی اس کے بہترین فواید سے
محروم نہ رہے (بلکہ کوئی گھر علاج سے نہ خالی رہے کیونکہ بچے اسپیفک کی گولیاں بہت آسانی
سے کھا لیتے ہیں۔ اور خاص کر بچوں کے ہر مرض میں اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ عورتیں بھی
اس کتاب کی مدد سے بہ آسانی علاج کر سکتی ہیں) اس لئے میں نے بہت ہی عرق ریزی
اور دماغ سوزی سے مفصل ترجمہ قادر مولر اسپیفک۔ یا سولری بلوٹی اسپیفک کا سلیس و
عام فہم اردو میں عام فائدہ کیلئے کر دیا ہے۔ امید ہے کہ پبلک اس سے کافی نفع اٹھائیگی اور
احقر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیگی۔ اس کتاب کا نام تاریخی مجربات فطرتی رکھدیا ہے۔ والسلام مع الاکرام
۱۳۴۵

خادم الاطباء
سید عبدالرشید قادری۔ ایم۔ ڈی۔ ایچ۔

تشریحات

ایری ٹیشن۔ کنجیشن۔ انفلامیئشن :—

EXPLANATION OF IRRITATION CONGESTION AND INFLAMATION.

اٹیری ٹیشن :— Irritation. اعضائے جسمانی میں کسی وجہ سے خراش پیدا ہو تو اس کو ایری ٹیشن کہتے ہیں۔

کنجشن :— Congestion جب ایری ٹیشن کی وجہ کر اس مقام پر خون ٹھیرنا شروع ہو جائے تو اس کو کنجشن کہتے ہیں۔

انفلامیشن :— Inflamation. جب جائے ماؤف کنجشن کی حالت سے ترقی کر جائے تو وہ انفلامیشن ہے۔ اور انفلامیشن میں چار باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ (۱) ورم (۲) درد (۳) گرمی (۴) سرخی۔ اندرونی اعضاء میں سرخی معلوم نہیں ہوتی۔ مگر اس میں بخار کا ہونا ضرور ہے۔ مثلاً ورم جگر۔ وطحال۔ ورم معدہ وغیرہ۔ بیرونی اعضاء کے شدت انفلامیشن میں بھی بخار ہوتا ہے۔ جیسے وجع مفاصل۔ نقرس حاد وغیرہ۔ انفلامیشن تین درجوں پر منقسم ہیں۔ (۱) اکیوٹ (حاد۔ شدید) (۲) کرانک (مزمن) (۳) سب اکیوٹ (حاد اور مزمن کے درمیان کی حالت) = ۱۲

طریقہ استعمال اسپیفک اکلاً

یہ دوا تین ۳ شکلوں میں تیار کیجاتی ہے۔(۱) دانہ (Globule)
(۲) گولی (Pill) (۳) قرص (Tabloid) ....
دانہ لڑکوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تین (۳) دانے برابر ہیں ایک گولی کے۔
اور دو (۲) گولیاں برابر ہیں ایک قرص کے۔ یہ دوائیں زبان پر خشک کھلائی جائیں
یا عرق بناکر استعمال کرائی جائیں۔ حالت حاد (اشتداد) میں دوائیں گھنٹہ۔
نصف و چوتھائی گھنٹہ پر دیجائیں۔ معمولی حالتوں میں ۶ سے ۸ خوراک دینا
کافی ہے۔ مزمن حالت میں ۲ سے ۴ خوراک تک دینی چاہئے جوان
آدمیوں کے لئے ۲ گولیوں کی ایک خوراک ہے۔
یہ دوائیں عرق کی صورت میں زیادہ اور جلد فائدہ کرتی ہیں۔ اس لئے
زمانہ حاد یعنی اشتداد میں زیادہ مناسب ہے۔ کہ عرق کی صورت میں
دی جائے۔ مرض کے سخت حالتوں میں قرص اسی نمبر کے گولیوں کے
شامل دی جائیں۔ گولیاں۔ یا دانے پہلے ایک یا دو (۲) ہفتہ تک دیں۔
بعد اس کے قرص باری سے دیں = ۱۲

گولیوں اور قرصوں کے خارجاً استعمال کا طریقہ

کمپرسس :- (Compresses) ۵-یا ۱۰-گولیوں کو ایک اونس گرم پانی (نصف چھٹانک) میں گھولکر اس میں لنٹ (Lint) یا صاف کپڑہ کو تر کرکے جائے ماؤف پر دن میں دو۔ یا چار بار رکھیں۔ اور اس کو برابر تر رکھیں.....

غرغرہ :- (Gargles) سولوشن (عرق) اسی طریقہ سے بنایا جائے جیسے کمپرس بنایا گیا ہے۔ اور عرق کو جتنا دیر ممکن ہو منہ میں رکھیں۔ غرغرہ دن میں چند بار استعمال کریں........

لوشن :- (Lotron) عرق حسب معمول تیار کریں۔ دن میں چند بار جائے ماؤف کو دھوئیں۔ یا اسپنج کریں۔ صرف گرم یا گنگنا پانی اس کے لئے کافی ہے۔

انجکشن :- یا پچکاری :- (Injection) عرق حسب معمول تیار کیا جائے۔ ناک۔ کان۔ پیشاب کی نالی۔ اعضائے تناسل و معدہ میں پچکاری کے ذریعہ سے دیا جائے.......

مرہم :- (Oilmentsor Salves.) دس گولیاں۔ یا پانچ قرصوں کو خوب باریک سفوف کرکے دو سے چار ڈرام مکھن۔ یا ویسلین میں ملائیں۔ مرہم کو گاڑھا لگا کر کے اوپر سے لنٹ (Lint) یا کپڑہ رکھ دیں۔ اگر جائے ماؤف نازک نہ ہو۔ اور درد نہ ہو تو مرہم لگانے کے بعد تھوڑا تھوڑا ملنا مفید ہے۔ مرہم دو تین بار دن میں لگانا چاہیئے۔ یا اس طریقہ سے مرہم بنائیں کہ گولیاں۔ دانے۔ اور قرصوں کو ایک چمچہ پانی میں گھول کر اس میں گلیسرن (Glycerine.) یا روغن زیتون یا گرم روغن گری ملائیں۔ دس گولیاں۔ یا تیس ۳۰ دانے۔ یا پانچ قرص

ایک آونس مرہم کے لئے کافی ہے قبل استعمال کے خوب ہلا لینا چاہیئے۔

اسپیسفک عرق خارجاً استعمال کیلئے

عرق ۱ (Liquid No.1) آنکھ کے کل ہر جوں میں مثل آئی ڈراپ (Eye drop) کے دن میں دو تین ۳ بار استعمال کیا جائے عرق کا ۲ دو قطرہ دو ڈرام گرم پانی میں ملا کر آئی ڈراپ بنایا جائے اور ہر تیسرے روز نیا بنایا جائے۔

عرق ۲ (Liqurd No. 2) وجع مفاصل۔ درد اعصاب ونقرس کے لئے مفید ہے۔ اور یہ بطور مرہم یا کمپرس کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ دوا کسی عضو کے اعصابی درد یا فالج کے لئے۔ اور ایسے ورم کے لئے جو چوٹ کی وجہ کر ہو۔ یا اور کسی وجہ سے ہو۔ اس کا مرہم دردسر میں پیشانی (سر) پر لگایا جا سکتا ہے۔ جبکہ اس کا مرہم استعمال کیا جائے۔ تو پندرہ منٹ تک اچھی طرح سے ملا یا جائے اگر اس عرق کا ہائی پوڈرمک انجکشن (Hypodermic Injection.) دیا جائے۔ تو وجع مفاصل اور اعصابی درد کے زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ ایک یا دو قطرہ اس دوا کا دس قطرہ گرم ڈسٹل واٹر (Distilled water,) میں ملا کر ہائی پوڈرمک سرنج۔ (Hypodermic Syringe,) سے جلد میں دیں۔ اگر ضرورت ہو تو انجکشن ہر دوسرے روز دیں۔ اگر جوڑوں میں درد ہو تو چند جگہ انجکشن دیں۔ اور ہر بار دوسری جگہ پر دیں۔ اگر درد آتشکی مادہ کی وجہ کر ہو تو اسپیسفک عرق ۲ کا ایک قطرہ و اسپیسفک عرق ۴ کے ایک قطرہ میں ملا کر مثل اوپر لکھے ہوئے کے سولوشن (Solution,) بنائیں۔

عرق ۳ (Liquid NO. 3) جلدی امراض کے لئے جس میں آتشک کی

مشارکت نہ ہو مفید ہے۔ اس کو کمپرس۔ یا لوشن۔ یا مرہم کی صورت میں استعمال کریں۔

عرق نمبر ۴ (Liquid No. 4) اگر جلدی امراض بمشارکت آتشک ہو تو مفید ہے مشتبہہ حالتوں میں۔ یا ایسی حالتوں میں جب کہ آتشک اور ہرپٹیک (Herpetic,) کا زھر ملگیا ہو تو بہتر ہے کہ عرق نمبر ۳ ایک روز اور دوسرے روز عرق نمبر ۴۔ یا عرق نمبر ۳ و عرق نمبر ۴ کو برابر ملا کر استعمال کیا جائے۔ اگر آتشک کے وجہ کر درد وجع مفاصل وغیرہ ہو تو عرق نمبر ۲ و عرق نمبر ۴ باری سے یا دونوں کو ملا کر دیں۔

عرق نمبر ۶ (Liquid No. 6) یہ دوا بطور کمپرس غرغرہ۔ اور انجکشن خون روکنے کے لئے استعمال کریں = ۱۲

SPECIFIC No. 1 اسپیسفک

عام دوا

یہ دوا کل امراض کے شروع میں، خواہ وہ سوزشی۔ یا اعصابی ہو۔ استعمال کیجاتی ہے۔ اگر یہ شروع میں دیجائے اور وقت پر دیجائے تو بہت سے مرضونکو بغیر دوسری دواؤں کی مدد کے اچھا کر دیتی ہے۔ تنہا یہی دوا امراض ذیل کو اچھا کرنے کیلئے کافی ہے۔ معمولی بخار۔ خرابئ معدہ۔۔ اور وہ امراض جو پسینہ رک جانیکی وجہ کر۔ یا افراط خون۔ یا جوش خون وغیرہ سے ہوں۔ اور امراض ذیل کا علاج اس دوا سے ضرور شروع کرنا چاہئے۔ ہر قسم کے پھوڑہ پھنسی کا بخار۔ خسرہ۔ چھوٹی چیچک وغیرہ۔ معدے کے وجہ سے جو بخار ہو۔ ملیریا بخار۔ ٹائیفائڈ بخار۔ کل قسموں کی کھانسی۔ سوزشی یا تشنجی کو کر کھانسی۔ پیشاب کے عضو میں سوزش ہو۔ سوزاک۔ آتشک۔ کسی عضو سے سیلان خون ہو۔ دماغی مرض۔ ریڑھ میں مرض ہو سکتہ وغیرہ۔ یا اگر سوزشی (اشتدادی ,Inflammatory) کیفیت کم ہو جائے تو صرف نمبر ایک ہی کو جاری رکھنا چاہئے۔ اگر کسی مرض میں اس سے فائدہ نہ ہو (ایک ۱-۲ دو روز میں سخت اور حاد مرض میں چند گھنٹے کے استعمال سے فائدہ نہ معلوم ہو تو جس عضو کے لئے جو خاص دوا مقرر ہے۔ اس کو اس کا شامل استعمال کرتے رہیں۔ مزمن امراض میں صرف نمبر ۱ کو ایک دو ہفتے تک استعمال کریں۔ بعدہٗ اس عضو کے اسپیسفک نمبر کو اس کے شامل باری سے استعمال کریں۔ اور اگر کوئی مستقل مرض ہو۔ جیسے آتشک۔ گیٹھیا وغیرہ۔ تو وہ دوا جو اس مرض کیلئے مخصوص ہے۔ نمبر ۱ کے شامل باری سے استعمال کریں۔

یا مخصوص دوا کو درمیان میں استعمال کریں یعنی شب کو سونے کے وقت - اور صبح کو اٹھنے کے بعد -

امراض حادہ میں ملا کو زیادہ مقدار میں اور جلد جلد دینا چاہئے -

ملا چوٹ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے - یہ آرنیکا (Arnica) وغیرہ سے زیادہ مفید ہے - ایسے مرض میں جس میں قوت زائل ہو جائے - افسردگی و تھکاوٹ معلوم ہو - جیسے کوڑہ - ٹائیفائڈ - یا ٹائیفس کے اخیر حالت میں ہوتی ہے اس وقت ملا کی جگہ ٢٤ما استعمال کرانا چاہئے - انتباہ ملا کو ٢٤ما کے شامل باری سے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے = ۱۲

کتب خانہ وقف منصبیہ
شہر میرٹھ

SPECIFIC No. 5. اسپیسیفک نمبر ۵

آنکھ کے حاد اور مزمن انفلامیٹری امراض کیلئے مفید ہے

اس دوا کا اثر آنکھوں کے کل ضروری و غیر ضروری حصوں پر ہوتا ہے۔ کسی وجہ سے آشوب چشم حاد یا مزمن ہو گیا ہو۔ جس سے آنکھیں سُرخ ہو گئیں ہوں۔ اور رطوبت خارج ہوتی ہو۔ پپوٹے سُتے ہوں۔ یا درد ہو۔ اور بوجہ نزلہ وجع المفاصل۔ خنازیر۔ سوزاک وغیرہ کے۔ رمدِ چینی۔ (روہا) (جرب الاجفان) ہو گیا ہو۔ تو ضرور اس دوا کو استعمال کریں۔ (زور آور درد کنے والی دوا مانند نائٹریٹ آوف سلور یا سلفیٹ اوف کوپر وغیرہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے شفاف پردہ یعنی قرینہ میں نقصان پہنچتا ہے) آنسو کے عضو یعنی نالی میں انفلامیشن ہو۔ (اگر ناک کی نالی کے بند ہو جانے سے آنسو کے نالی میں ناسور ہو گیا ہو۔ تو بجائے ۵ کے ۸ استعمال کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر خاص کر کے آنکھ کے آنسو کے نالی یا تھیلی میں حرج ہو۔ تو ۵ کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے) اور ناک کی نالی کے بند ہو جانے سے آنسو زیادہ بہتا ہو۔ یا آنسو کے کمی کی وجہ کر آنکھ کے ڈھیلے میں خشکی پیدا ہو گئی ہو۔ معمولی۔ یا سرخ بادہ کی وجہ کر آنکھ کے گرد انفلامیشن یا شائل سرخ بادہ کے ہو گیا ہو۔ یا میبومین گلینڈ (Meibomingland) (پپوٹے کے کنارے کا غدود) یا میبومین کا لیسٹ (Meibomian cyst) (پپوٹے کی تھیلی) میں مرض ہو گیا ہو۔ پپوٹے میں انفلامیشن ہو۔ پپوٹے میں گوہوڑی یا پپوٹا اولٹ پلٹ ہوتا ہو۔ قرینہ (یعنی پردۂ شفاف) کے انفلامیشن قرینہ کے زخم قرینہ پر سفید داغ (جالا) اور زخم کا نشان ہو گیا ہو تو ۵ اچھا کرتا ہے۔

اگر حاد مرض ہوگا تو صرف یہی دوا کافی ہے لیکن اگر مرض مزمن ہے تو خارجی استعمال
بھی ضروری ہے۔ وہ اس طرح سے کہ ﻤ۵ کی چند گولیوں کو سفوف کر لیا جائے
اور دن میں ایک بار قرینہ پر کاغذ کی نلکی سے پھونک دیا جائے۔ اس سے
داغ میں برافروختگی ہوگی۔ بعد اس کے دوا جذب ہونا شروع ہو جائے گی۔
آنکھ کے جھلّی دار غلاف میں انفلامیشن حاد ہو۔ یا مزمن تو اس سے موتیا بن ہو جاتا
ہے۔ ﻤ۵ اس کے لئے بہت مفید ہے۔ پتلی والے پردے میں بوجہ زخم یا وجع
مفاصل یا آتشک کے انفلامیشن (ڈھلکا) ہو گیا ہو۔ اور رطوبتی پردہ (جو آنکھوں کی
گولائی کو قائم رکھتا ہے) وعروقی پردہ۔ ونورانی پردہ۔ (آنکھ کا وہ پردہ جس میں
پہلے بصارت کا حس ہوتا ہے) یا آلۂ بصارت میں مرض ہو گیا ہو۔ تو ﻤ۵ استعمال
کرانا چاہیئے۔ آنکھ کے عضلات میں فالج ہو جانیکی وجہ کر بھینگا پن ہو جاتا ہے۔
تو اس میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ ﻤ۵ کے قبل اور شائل باری سے ﻤ۱ بھی دینا چاہیئے۔
اور اگر دماغی انجماد خون کی وجہ کر آنکھ میں کوئی ہرج ہو گیا ہو تو ﻤ۲ کے شائل ﻤ۵
باری سے دیا جائے۔ اگر آتشک۔ سوزاک۔ وجع مفاصل کی وجہ کر آنکھ
میں ہرج ہو گیا ہو تو اُن سب مرضوں کی جو دوائیں ہیں اُن کے شائل ﻤ۵ دینا
چاہیئے۔ بعض دفع حیض کے خرابی کی بوجہ کر یا بواسیر کا خون بند ہو جانے سے
بھی آنکھ میں ہرج واقع ہوتا ہے۔ اس حالت میں ﻤ۵ کے شائل ﻤ۲۵ باری
سے استعمال کرانا چاہیئے = ۱۲

نوٹ

عرق ﻤ۱ کا لوشن آنکھ کے انفلامیشن وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے =

Specific № 6 اسپیسیفک نمبر ۶

آنکھوں کے عصبی امراض کیلئے بہت مفید ہے

اگر آنکھوں کے نورانی پردہ میں (Ratina) کے مزمن انفلامیشن کی وجہ کر۔ یا اچانک بجلی کے کوندسے اخلاقی پستی۔ غم۔ کمزور کرنے والا مرض جریان منی۔ یا خواب آور دوا۔ تمباکو۔ بلاڈونہ (Belladona) وغیرہ کے استعمال سے نظر میں کمزوری ہوگئی ہو۔ تو نمبر ۶ بہت مفید ہے۔ اگر عروقی پردہ (Choroid) میں انجماد خون ہو جانے کی وجہ کر روشنی میں خرابی آگئی ہو۔ تو اسپیسیفک نمبر ۵ استعمال کرانا چاہیئے آلۂ بصارت کے اعصاب کی قوت کم ہو جانے کی وجہ کر ایک چیز دو معلوم ہونے لگے۔ یا رتوندی ہو۔ یا آلۂ بصارت کو دھوکہ ہو۔ جیسے معلوم ہو کہ پانی کا قطرہ سامنے گر رہا ہے۔ یا مکھیاں وغیرہ۔ حرفوں پر اڑتی معلوم ہوں۔ ایسی حالت میں نمبر ۶ کے ساتھ نمبر ۲ کی ضرورت ہوگی۔ (Photophobia) (نظر میں دغدغہ دھند) جو بوجہ انفلامیشن کے نہ ہوا ہو۔ تو نمبر ۶ کم مقدار میں استعمال کرانا چاہیئے۔ آنکھ کے نس میں کھنچاؤ ہو۔ یا آنکھ کے ڈھیلے اور بھوں میں اعصابی درد ہو تو اس کے لئے بھی نمبر ۶ مفید ہے۔ یہ دوا قریب بینی (قریب نظری Myopia) کیلئے اور خاص کر جب یہ ہرج بڑھ رہا ہو۔ تو اس کے استعمال سے رُک جاتا ہے اور بعید نظری یعنی دور بینی (Hypermetropia) اور بڑھاپے کی نظر میں (Presbyopia) بھی مفید ہے۔ ایسی حالتوں میں مناسب عینک لگانی چاہیئے۔ اسپیسیفک نمبر ۶ کے قبل چند دنوں تک مریض کو نمبر ۱ دینا چاہیئے۔ بعد اُس کے نمبر ۱ صبح کو اور نمبر ۶ شام کو دیا جائے۔ نمبر ۶ مزمن اعصابی ہرج کیلئے ہے اس لئے جلد جلد نہیں دینا چاہیئے۔ صرف دن میں تین ۳ چار ۴ خوراک کافی ہے۔ لیکن زیادہ دنوں تک استعمال کرانا چاہیئے۔

Specific №7 اسپیسیفک نمبر ۷

کل امراض گوش میں مفید ہے

یہ دوا کان کے کل مرضوں کیلئے خواہ وہ حاد یا مزمن خواہ انفلامیٹری یا اعصابی ہو مفید ہے۔ اور اگر کسی وجہ سے کان کے بیرونی حلقے میں (Auricle) یا بیرونی سننے والی نالی میں انفلامیشن ہو گیا ہو۔ جس سے درد ہو۔ یا پھوڑہ ہو گیا ہو۔ یا ریم نکلتی ہو۔ تو اس کے استعمال سے رک جاتا ہے۔ اور پھر عود نہیں کرتا۔ یا درمیانی پردۂ گوش (ٹیمپینم Tympan-um) میں یا چھوٹی ہڈی۔ اور اعصاب میں.... انفلامیشن ہو۔ اور کان میں عصبی درد ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ پردۂ گوش یا رگ میں مرض ہونے کی وجہ بہرا پن ہو۔ تو ۳ کے ساتھ باری سے استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر درمیانی کان کی نالی جو حلق سے اندرونی حصے میں کان کے آتی ہے (Eustachian Tube) اس میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو یا ورم حلق (Pharyngitis) ہو گیا ہو۔ یا حلقوم بڑھ گیا ہو۔ اور ان وجہوں سے بہرا پن ہو گیا ہو۔ تو ۱۰ کی بھی اس دوا کے شامل ضرورت ہو گی۔ کان میں شور و غل یا بھنبھنانے کی۔ یا پانی گرنے کی۔ یا کوئی آدمی نہیں ہے لیکن آدمی کے بات چیت کی آواز آتی ہو۔ تو یہ دوا ۳ کے شامل مستعمل ہے۔

۱ قبل ۷ کے یا شامل باری سے دینا چاہیئے۔ حاد اور انفلامیٹری مرض میں جلد جلد اور مقدار میں زیادہ دینا چاہیئے۔ لیکن مزمن اور عصبی ہرج میں دیر دیر پر اور کم مقدار میں بہت دنوں تک استعمال کرنا چاہیئے۔ روکنے والی۔ یا سمیٹنے والی تحت دوا نہیں دینا چاہیئے۔ ملین وائل بہت مفید ہے (Mullein Oil) ملئن وائل کان میں دینا بہت مفید ہے ۱۲

نوٹ

نیم گرم پانی۔ یا گرم بورک لوشن سے بذریعہ پچکاری کے کان صاف کریں۔ اور کان میں گرم دودھ درد کو رفع کرنے کے لئے دینا مفید ہے= ۱۲

Specific No 8 — اسپیسفک نمبر ۸

جمیع امراض بینی ودہن کے لئے مفید ہے

یہ دوا ناک اور منہ کے امراض میں خواہ وہ حاد ہو۔ یا مزمن خواہ انفلامیٹری ہو۔ یا عصبی مفید ہے۔ یہ دوا ان سب مرضوں کے لئے مفید ہے۔ (۱) ناک کے لعابدار پردے کا انفلامیشن (۲) زکام میں ناک سے ریزش۔ (۳) ریم آتی ہو۔ (۴) ناک میں پپڑی پڑجاتی ہو۔ (۵) خنازیر یا آتشک کے مادے سے ناک کے ہڈی میں انفلامیشن ہو۔ (۶) ناک کے رطوبتی پردہ کا پھوڑا (ناک کی بواسیر) (۷) ناک کی نالی کے بند ہوجانے کی وجہ کر اگر آنسو کے نالی میں ناسور ہو (دیکھو نمبر ۵) (۸) ناک سے بدبو آتی ہو۔ یعنی پھینس..... (۹) ناک کے گرد کوری ہڈی میں انفلامیشن ہو۔ یا سرخ باد ہو (۱۰) ناسور اور وہ زخم جو ناک کے اندر بغل میں ہو۔ مہلک زخموں کے ترقی کو روکتا ہے۔ (۱۱) سونگھنے کی قوت (قوت شامہ) زائل ہوجائے (۱۲) منہ کے رطوبتی پردے کا انفلامیشن (گرمی۔ سرمی۔ خشکی۔ پھولن۔ درد۔ زبان کلہ۔ مسوڑہ۔ اور تالو میں ہو۔) خواہ حاد ہو۔ یا مزمن۔ (۱۳) جوشِ دہن خواہ خرابیٔ ہضم۔ یا پارے کے زہر سے۔ یا آتشک کے وجہ کر ہو (۱۴) زبان میں انفلامیشن ہو۔ (۱۵) زبان پھل گئی یا پھولا ہو۔ یا زبان وہونٹھ پھٹ گیا ہو۔ (۱۶) (Parotid Gland) کان کے نیچے کی گلٹی میں انفلامیشن ہو۔ یا کنسوا ہو۔ دانت

درد میں یا کیڑہ۔ و بوسیدگی کے وجہہ کر زیادتی رطوبت ہو۔ یا رال کم آتی ہو۔
(۱۷) مسوڑہ مسوڑے کا سمی پھوڑہ اور دانت کے ناسور میں انفلامیشن ہو۔
(۱۸) جبڑے میں بوسیدگی یا انفلامیشن ہو۔ (۱۹) زبان میں اعصابی
ہرج۔ فالج کا اثر ہو۔ (۲۰) زبان کا مزہ خراب ہو گیا ہو۔ تو ۸ و ۹
ری سے دینا چاہیئے = ۱۴

Specific № 9

اسپیسیفک نمبر ۹

ٹرگ میلینس (Trigeminus)

اور چہرے کے اعصابی مرض کے لئے

یہ دوا یعنی نمبر ۹ چہرے کے اعصابی ہرج - اور عصبی درد ابرد کو اچھا کرتی ہے (The trifacial nerne) Trigeminus nerne کی شاخیں پیچیدہ تقسیم ہوئی ہیں - تو اس کے عصبی درد - چند عضو پر ظاہر ہوتے ہیں - جیسے کنپٹی - آنکھ کا ڈھیلہ - ناک کی جڑ - دانت کان وغیرہ - چہرے کے ایک یا دونوں جانب - ایک یا دونوں رگیں مبتلا ہوتی ہیں - اس طرح کے اعصابی درد سے چہرے کے پٹھوں میں تشنج و اینٹھن - مڑورنا اور نقلی ہنسی - بھوں کا سکڑنا - پپوٹے میں کھینچاؤ - سانس لینے میں تکلیف یہاں تک کہ جبڑہ بند ہو جاتا ہے - اس سے بڑھ کر معکوسس حرکت پیدا ہو کر کے عام تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - اگر میعاد مقررہ پر عصبی درد ابرو ہوتا ہے - تو نمبر ۹ کو نمبر ۲۳ کے شامل باری سے دیں - یہ دوا چہرے کے فالج کے لئے مخصوص ہے - اور کان کے اعصابی مرض کے لئے بھی جس میں شور و غل - گانا - اور پانی گرنے کی آواز سنائی دے - تو نمبر ۹ کے شامل نمبر ۶ دینا چاہئے - اور زبان کا مزہ خراب معلوم ہو - تو نمبر ۹ کے شامل نمبر ۳ کی ضرورت ہوگی - آنکھ کے ڈھیلے کو غذا ٹرگ میلنس نرو (Trigeminus nerne) کے ایک شاخ سے پہونچتی ہے - اس عصبی مرض سے (نرو) آنکھ کے روشنی میں خرابی ہو جاتی ہے - اور آنکھ کے پرورش میں نقصان واقع ہوتا ہے ایسی حالت میں اس دوا یعنے نمبر ۹ کو نمبر ۶ کے شامل باری سے دینا چاہئے - پہلے ایک یا دو ۲ دن نمبر ۱ اشتداد کم کرنے کے لئے دینا چاہئے - بعد اس کے

نـ۹ جلد جلد (پانچ سے دس منٹ میں) دیجائے۔ اور جب شدت مرض کم ہوجائے۔ تو دوا کے تواتر کو بھی کم کرنا چاہیئے۔ بعض دفع آتشکی مادہ یا خارشتی مادہ کے دب جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ تو ایک نـ۱ و نـ۹ سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ تو ان حالتوں میں نـ۹ کے شامل نـ۱۸ و نـ۱۹ بھی استعمال کرانا چاہیئے۔ بعض حالتوں میں نـ۳ جو سر کے اعصابی مرض کی مخصوص دوا ہے نـ۹ کے شامل دینی چاہیئے ۱۲

Specific NA 10 — اسپیسفک نمبر ۱۰

امراض گلو (حلق) کے لئے

یہ دوا (۱) حلق کوا اور لوزتین کے رطوبتی پردہ (ورم حلق) خواہ حاد یا مزمن بوجہ زکام
یا انفلوانیزہ (Influenza) کے ہو۔ (۲) بولنے۔ گانے۔ یا وعظ کہنے میں جلد جلد کی ضرورت
ہو اگرچہ آواز جٹیٹو العینی نرخرہ سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن گلے کے اوپر کے حصہ میں شرکت ہوتی ہے) (۳) اور
جبکہ گلے کے اوپر کے حصہ میں (Pharynx) انفلامیشن ہو۔ اور اس کے وجہ سے آواز بیٹھ گئی ہو
اور بولنے میں تکلیف ہو۔ (۴) خناق (Quinsy) یا خناق مطلق ہو جس میں کے لوزتین
میں۔ یا اس کے ارد گرد میں دانے ہو گئے ہوں۔ اور پک گئے ہوں (۵) لوزتین۔ یا کوا
بڑھ گیا ہو۔ یا اس میں تناؤ ہو۔ (۶) ملائم تالو و گلا کے اوپر کے حصے کی دیوار ڈھیلی
ہو گئی ہو۔ (۷) ورم حلق میں دانے پیدا ہو گئے ہوں۔ (۸) آتشکی یا سلی (Tuberculo)
ورم حلق ہو۔ (۹) مہلک امراض حلق ہو۔ (۱۰) حلق کا عصبی مرض جیسے تشنج
اور کسی چیز کے فرو حلق کرنے میں تکلیف محسوس ہو۔ (۱۱) دیونگی جو پاگل کتے
کے کاٹنے سے ہو۔ مندرجہ بالا امراض میں دوا مفید ہے۔ اگر بوجہ خرابی
رحم کے حلق میں تشنج ہو تو نمبر ۱۷ بجائے نمبر ۱۰ کے دیں۔ اکثر حلق کے مرض سے
کھانسی ہوتی ہے۔ اس میں نمبر ۱۰ دینا چاہیئے۔ نمبر ۱۲ نہیں دینا چاہیئے درمیانی
کان کے نالی میں رکاوٹ ہونے کی وجہ کر اگر ثقل سماعت ہو۔ تو یہ دوا نمبر ۵ کے
شامل استعمال کریں۔ نمبر ۱۰ کے قبل اور شامل نمبر ۱ دیں۔ اور آتشکی مرض میں نمبر
و نمبر ۱۰ کافی نہ ہو تو نمبر ۱۸ بھی دیں۔ نمبر ۱۰ غرغرہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا
ہے۔ (دس گولیاں نمبر ۱۰ کی پانی میں گھلالیں۔ ایک چھٹانک پانی
میں گھلالیں) D = ۱۲

Specific No. 11

اسپیسفک ۱۱

امراض ٹیٹوا یعنی نرخرہ۔ حنجرہ کیلئے (Larynx) مفید ہے

یہ دوا مندرجہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ (۱) معمولی سلی (Tubercular) یا آتشکی۔ ورم حنجرہ۔ خواہ حاد۔ یا مزمن ہو۔ (۲) آواز بیٹھ گئی ہو۔ (۳) آواز بند ہو گئی ہو۔ (۴) تشنج۔ یا فالج آواز کے نالی میں ہو۔ (۵) خناق کلبی ہو۔ علاج ۱۱ سے شروع کی جائے۔ اگر چند گھنٹوں میں خاصکر خناق کلبی میں کمی نہ ہو تو ۱۱ و ۱۲ دیا جائے۔ حاد اور انفلامیٹری مرضوں میں جلد جلد دوا دینی چاہیئے۔ سلی۔ آتشکی اور مہلک امراض میں تھوڑے تھوڑے مقدار میں۔ اور زیادہ وقفے سے بہت دنوں تک دوا استعمال کرانی چاہیئے۔ انفلامیٹری حالت میں تیسی کی پولٹس خارجاً استعمال کرانا چاہیئے ۷ ۱۲

Specific No. 12 — اسپیسفک نمبر ۱۲

ہوا کی نالی (قصبۃ الریہ Trachea) قصبۃ الریہ کی شاخیں
پھیپھڑہ - سینے کی اندرونی جھلّی - (امراض شُش) میں مفید ہے = ۱۲
یہ دوا حاد اور مزمن امراض قصبۃ الریہ - اور اس کی شاخوں میں - خواہ کسی
وجہ کر ہو - یا بچوں کے باریک رگوں میں - ورم شعبی ہو - یا مُسن آدمی کو ورم شعبی ہو
تو یہ دوا دینا فائدہ مند ہے -

ذات الریہ (پھیپھڑے کا ورم Pneumonia) کے شروع میں آدھے
آدھے گھنٹہ پر نمبر ۱ کی ایک ایک گولی دیجائے - اور جب کہ زنگدار (بوسیدہ) بلغم
آنا شروع ہو جائے - تو نمبر ۱۲ کے ساتھ نمبر ۱ دینا چاہئے - اور جب دماغی ہرج
معلوم ہو - جیسے سرسام - بیہوشی - وغیرہ تو نمبر ۱۲ کے شامل نمبر ۲ و نمبر ۱ دینا چاہئیے
اور خارجًا - گرم تیسی کی پُلٹِس - یا فومنٹیشن Fomentations (گرم پانی سے سینک)
مفید ہے -

ذات الصّدر (سینہ کی اندرونی جھلّی کا اماس Pleurisy) میں نمبر ۱ سے شروع
کرنے و بعد اس کے نمبر ۱۲ باری سے دے - اکثر حالتوں میں نمبر ۱ ہی کافی ہوتا ہے - اگر
ضرورت ہو تو نمبر ۲ بھی استعمال کرانا چاہئیے = ۱۲ ابتدائی مرض سل کو اچھا کر دیتا ہے اور
اگر مرض ترقی کر گیا ہو - تو تسکین بخش ہوتا ہے - سل کے مرض میں چند دنوں تک نمبر ۱
اس کے بعد نمبر ۱۲ باری سے دینا چاہئیے - بہ نسبت ذات الریہ و ذات و ذات الصدر
کے - اس مرض (سل) میں دوا تھوڑی - اور وقفے سے دینا چاہئیے - سل
کا اثر بلغمی مزاج پر زیادہ ہوتا ہے - اس لئے نمبر ۲۲ بھی نمبر ۱ و نمبر ۱۲ کے ساتھ دینا چاہئیے -
نمبر ۱۲ کے شامل نمبر ۱ - دمہ - کالی کھانسی (Whooping cough) سعال دیکی، اعصابی

تشنجی کھانسی (Spasmodic) میں بھی مفید ہے - جب اشتداد کم ہو جائے
تو دوا چند دنوں تک خاص کر دمہ میں استعمال کرنا چاہیئے - کہ پوری طرح مرض
دفع ہو جائے - عموماً کھانسی سانس کے کسی نالی میں شروع ہوتی ہے - درد سینہ
درد پہلو وغیرہ جب ہوتا ہے اس میں ۱۲ دینا چاہیئے = ۱۲

نوٹ

برونکائیٹس - (Bronchitis) پنیمونیہ (Pneumonea)
پلورسیی (Pleurisy) میں رقیق غذا - مثلاً - دودھ - آش جو کافی - ماڑ وغیرہ
دینا چاہیئے -
حرارت کی حالت میں گوشت سے پرہیز لازم ہے - اگر کمزوری ہو تو برانڈی دینا
چاہیئے - پلتیسی کی پلٹس - یا رائی کا پلاسٹر - سینہ پر یا سانس کے نالی پر - درد کے لئے
لگانا بہت مفید ہے = ۱۲

Specific No. 13 — اسپیسفک ۱۳

دل اور اس کے شریان و رگوں کے امراض

کسی سبب سے حاد مرض ورم غلاف قلب اور ورم بطانۂ قلب (قلب کے اندرونی جھلّی کا ورم) ہو تو جلد جلد ۱ دیا جائے۔ بعد اس کے ۱۳ کے شامل دیا جائے۔ مناسب ہے کہ پانی میں گھول کر گولی دیجائے۔ حالت مزمن میں کم مقدار میں دیر دیر میں۔ دوا دیجائے۔ ورم غلاف سے خون نما پانی آتا ہو۔ تو بھی ۱۳ مفید ہے۔ یہ دوا اعظم القلب ہیں۔ و قلب کی رگ۔ یا خون کا ظرف پھٹ گیا ہو۔ تو ۱۳ ضرور دینا چاہئے۔ یہ دوا اختلاج قلب۔ یا دل کے متعلق کا درد۔ یا دوسر قسم کے دل کا اعصابی درد۔ یا ہرج ہو۔ تو اس میں بھی مفید ہے۔ شریان اور رگ کے انفلامیشن کے لئے یہ خاص دوا ہے۔ کسی خاص رگ کا انفلامیشن ہو تو ۱۳ خاص اس مرض کے دو کے شامل دیا جائے۔ اور جب وضع حمل کے بعد۔ دوسرے۔ یا تیسرے ہفتے میں ایک پیر پر ورم آجائے (جس میں معلوم ہو کہ دوران خون میں رکاوٹ ہوگئی ہو) تو ۱ و ۱۳ دیں۔ اگر رگ پھول گئی ہو۔ یا بڑھ گئی ہو۔ اور قرحہ دوالیہ ہوگیا ہو تو یہ دوا مفید ہے ۔ ۱۲

نوٹ

دیر ہضم اور نفخ پیدا کرنیوالی غذا نہیں کھانی چاہیئے۔ مزاج آسودہ ہو تو ہلکی مقوی غذا دینا اچھا ہے۔ جس کو کہ قلب کی بیماری ہو۔ اس کو سیڑھی پر۔ یا پہاڑی پر چڑھنا۔ زیادہ دور تک ٹہلنا۔ یا کسی قسم کی محنت کرنے سے احتراض کرنا چاہئے۔ تحریک (برانگختگی) یا فکر۔ یا کسی قسم کی تعجب خیز بات کرنا موجب نقصان ہے۔ جہانتک ممکن ہو۔ جسم اور دماغ کو آرام دینا چاہیئے ۔ ۱۲

Specific No. 14 — اسپیسفک ۱۴

امراض معدہ۔ جگر۔ وطحال کیلئے مفید ہے

یہ دوا جنرل اسپیسفک کے بعد۔ یعنی۔ مثل نمبر ۱ کے امراض معدہ میں مفید ہے اور زائد تر استعمال ہوتی ہو۔

حسب ذیل امراض میں اس کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱) غذا کے نالی میں انفلامیشن اور مرڑور ہو۔ غذا کے نالی میں آواز پیدا کر نیوالی ریاح کی نالی کا ہونا ضروری ہے نمبر ۱۴ کو زیادہ دنوں تک استعمال کرانا چاہیئے تاکہ رطوبتی پردہ کا انفلامیشن اچھا ہو جائے۔ (۲) معدہ میں انفلامیشن ہو۔ (۳) معدہ میں درد ہو۔ (۴) کھانے کے بعد نفخ ہو جائے۔ (۵) معدہ میں مرڑور ہو (۶) ہچکی ہو (اگر سینہ کی نالی کے خرابی سے ہچکی ہو تو نمبر ۱۴ کے شامل نمبر ۱۲ بھی دینا چاہیئے) (۷) بدہضمی جس میں کھٹی ڈکاریں آتی ہوں۔ کلیجہ جلتا ہو۔ (درد معدہ ہو) ڈکار کے ساتھ ترش پانی یا بے مزہ پانی منہ میں بھر آتا ہو۔ یا کھاری پانی۔ منہ میں آجاتا ہو۔ منہ کا مزہ تلخ ہو۔ غذا بمشکل سے ہضم ہوتی ہو۔ مزمن سوزش معدہ (ورم معدہ ہو)۔ رطوبت اور صفرہ کی زیادتی ہو۔ (۸) اگر قے ہوتی ہو تو نمبر ۱ د نمبر ۱۴ باربار دینا چاہیئے اور جب تک قے بند نہ ہو جائے۔ غذا موقوف کر دیجائے۔ (۹) کسی قسم کا ہضم میں فطور ہو۔ جیسے کہ بھوک کم لگتی ہو یا بھوک زیادہ ہوتی ہو۔ (اشتہائے کلبی) بھوک میں خرابی ہو۔ کھلی یا مٹی وغیرہ کھانے کی دلی خواہش ہو۔ اگر معدہ میں ترشی (تزاب) کی زیادتی ہو گئی ہو۔ تو قبل استعمال نمبر ۱۴ کے (یعنی اسپیسفک) ایک خوراک مگنیشیا سلفیٹ (Mag. Sulpht.) دو سے چار ڈرام تک ایک اونس پانی میں دیکر استعمال کرانا چاہیئے۔ تاکہ معدہ صاف ہو جائے۔ (۱۰) یہ

دوا معدہ کے آنت کا سیرہ۔ اور بارہ انگشتی آنت کے ناسور (سرطان معدہ) میں مفید ہے۔
نمبر۱۲ اس کی زیادتی کو روک دیتی ہے۔ اور زندگی بڑھا دیتی ہے۔ اگر خون آتا ہو
(زخم سے) تو نمبر۱۲ کے شامل نمبر۲۶ بھی باری سے دینا چاہیئے۔ (۱۱) حاد یا مزمن جگر
کا انفلامیشن۔ درد جگر۔ یرقان۔ زیادتی صفرہ۔ صفراوی مزاج۔ ہزال الکبد
(جگر کا سکڑنا)۔ Cirohosis of the liver ہو تو نمبر۱۲ دینا مفید ہے۔ (۱۲) خرابی ہضم
کی وجہ کر دماغی امراض بھی ہو جاتے ہیں۔ جیسے۔ زود رنجی۔ غمگینی۔ اور اداسی۔
(Melancholia) (Hypochonriasis) خلل دماغ جو بدہضمی سے
پیدا ہو۔ وغیرہ۔ جو ہضم کے صحیح ہو جانے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ان سب مریضوں میں
نمبر۱۲ کے ساتھ نمبر۳ باری سے ضرور استعمال کرائیں۔ (۱۳) طحال۔ ملیریا بخار کے
وجہ کر۔ یا کسی اور وجہ سے ہو گیا ہو تو نمبر۱۲ کے شامل نمبر۲۳ کا استعمال ضروری ہے
(۱۴) لبلبا کے مرض میں بھی مفید ہے (اس کی شناخت یہ ہے کہ چربی سے
نفرت ہوتی ہے۔ اور چربی ہضم ہونا غیر ممکن ہے) (۱۵) آنتوں کے امراض کا
علاج بھی نمبر۱۲ سے کرنا چاہیئے۔ جیسے۔ دست کا آنا و قبض کا ہونا۔ گرچہ اسہال
بالکل قبض کا الٹا ہے۔ لیکن یہ دونوں مرض آنتوں کے ضعف سے ہوتا ہے
جو کہ نمبر۱۲ کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے اور اس کے قبل۔ یا شامل نمبر۱ بھی
استعمال کرانا چاہیئے۔ (۱۶) پیچیش میں نمبر۱ و نمبر۱۲ استعمال کرانا چاہیئے بہت
سی حالتوں میں یہی دو دوائیں کافی ہوتی ہیں۔ اگر ان دونوں دواؤں سے
فائدہ نہ ہو۔ اور کمزوری۔ وتھکن کی حالت معلوم ہو۔ تو نمبر۱۵ استعمال اور اس کے
فعل میں مدد کرنے کے لئے نمبر۲۴ بھی استعمال کرائی جائے۔ (۱۷) اگر پیرو
(Pelvie Peritonitis) کے ہرج کے وجہ کر ورم صفاق ہو گیا ہو
تو نمبر۱ و نمبر۱۲ سے علاج کرنی چاہیئے۔ اگر زچہ کو ورم صفاق (Peritonitis)

ہوگیا ہو تو م۱۴ بھی دیا جائے۔(۱۸) ہلکے قسم کے اِسْتِسقا بطنی میں بھی مفید ہے۔ چھید (Tapping) کرانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے لیکن م۱۴ کے استعمال سے پھر عود نہیں کرتا۔(۱۹) پیٹ کا اوپھارہ (Tympanities) آنتوں کا قولنج رودۂ مستقیم کا درد۔ وگرانی۔ جو فضلہ کے دفع کرنے کے واسطے واقع ہوتی ہے (Tanesmus of the rectum) اور مصور کے قولنج میں زیادہ مقدار میں دینا مفید ہے۔(۲۰) اوس حمیٰ مطبقہ یتنا قصہ (آنتوں والا بخار۔ ٹائیفائڈ فیور Typhoid fever) جو کہ آنتوں کے غدود میں انفلامیشن ہو جانے کے وجہ کر ہو۔ مفید ہے۔ صرف م۱ ایک روز دو۔ بعد اُسکے م۱۴ کے شامل باری سے دینا چاہیئے۔ بعد کے حالت میں جبکہ قوت حیوانی میں کمی آجائے اور بالکل کمزوری ہو جائے۔ زبان خشک ہو۔ اور اس پر سیاہی مائل تہ جمی ہو۔ ناک۔ آنت۔ یا مثانہ۔ سے خون جاری ہو۔ اسہال کاذب بیہوشی۔ ہذیان وغیرہ ہو۔ تو م۱ و م۱۴ کو بند کر کے م۱۵ او م۲۴ استعمال کرانا چاہیئے۔ اگر کوئی دوسرے عضو بھی مبتلا ہو جائیں۔ تو م۱۴ کے شامل اس عضو کیلئے جو دوا مخصوص ہے۔ وہ بھی باری سے استعمال کرانا چاہیئے دماغ کیلئے م۲ رٹوٹ کیلئے م۱۲ ددانہ وغیرہ (شورات) کے لئے م۱۹ دینا چاہیئے۔ (۲۱) اکثر بخارِ میعادی۔ آلات ہضم کے نقص کی وجہ کر ہوتا ہے۔ اس کے علاج م۱ و م۱۴ سے کرنی چاہیئے۔(۲۲) بعض اوقات آلات ہضم کے خرابی کی وجہ کر۔ باری۔ یا روزانہ۔ یا ملیریل بخار ہو جاتا ہے تو م۱ و م۱۴ و م۲۳ باری سے دینا چاہیئے۔ (۲۳) جوان۔ یا لڑکے کو کیچوا ہو جائے تو اُس میں بھی م۱ و م۱۴ باری سے دینا چاہیئے۔

علاج حبّ القرَع۔ (کدو دانہ) ہفتہ دو ہفتہ تک م۱۴ چھ سے آٹھ۔ خوراک تک دینا چاہیئے۔ جس سے آنتوں کی رطوبت اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ اور

کدو دانہ کی غذا جس کو وہ آنتوں کی رطوبت سے حاصل کرتا ہے۔ خراب کر دے
کدو دانہ کو نکال دینے کیلئے آدھی چھٹانک شکر دو چھٹانک پانی میں کھولا کر۔ اس
میں بیس۲۰ یا تیس۳۰ قطرے ایکسٹریکٹ و فلکس ماس۔ (Extract of filix mas)
دیکر۔ ایک ہفتہ تک دن میں دو بار۔ دیا جائے۔ آٹھویں روز صبح کو اُٹھنے کے بعد
رینڈی کا تیل ایک خوراک پورے مقدار میں دیجائے۔ ()
ماساریقی۔ یا بطنی غدود ہو تو م۱۴ کے شامل م۲۲ بھی ضرور باری سے استعمال کرانا چاہیئے ۴
اگر شقاق المقعد (Fissure of the rectum) کے شامل مقعد کے
چونن کے عضلات میں تشنج ہو۔ تو م۱۴ کی دن میں چھ گولیاں استعمال کرائی جائیں
بواسیر کے لئے م۱ و م۱۵ زیادہ دنوں تک استعمال کرانا چاہیئے اور اگر خون آتا ہو تو م۲۶
کی بھی ضرورت ہوگی۔ نواسیر کے لئے عمل جراحی کی ضرورت ہے لیکن م۱۴ کے
استعمال سے بہت مدد ملتی ہے۔

نوٹ

آلہ ہضم میں سخت یا پیچیدہ مرض ہو تو قرص م۱۴ یا گلوبل۔ یا گولی کے شامل دینا
مفید ہے۔ مزمن۔ بدہضمی یعنی (ضعف معدہ) کے لئے م۲۸ مخصوص دوا ہے۔
بدہضمی کے علاج میں جس میں متلی۔ اسہال پیچش وغیرہ میں غذا کا ضرور خیال
کرنا چاہیئے

Specific №: 15 اسپیسفک نمبر ۱۵

کولرہ (ہیضہ) واسہال کیلئے مفید ہے

کولرہ (ہیضہ) کیلئے یہ مخصوص دوا ہے۔ کولرہ کی پہلی حالت میں جب بدن بالکل مثل برف کے ٹھنڈا ہو جائے۔ تو کیمفر اسپرٹ (Camphorspirit) کا ۴-۵ قطرہ تھوڑے سے شکر پر دیکر۔ ہر پانچ منٹ پر آدھے گھنٹہ تک دیں۔ اور مریض کو بار بار کیمفر اسپرٹ (Camphor spirit) سونگھاتے رہیں۔ جب تھوڑے دیر کے بعد مریض کو کیمفر کے بو کی حس ہونے لگے۔ جو نشانی ہے اس بات کی کہ دوا کا اثر عضو پر ہوا ہے۔ تو بند کر دیا جائے۔) جب کیمفر اسپرٹ (Camphor spirit) نہ ہو تو نمبر ۱۵ کی دس گولی دو چھٹانک نیمگرم پانی میں دیکر گھولدیں۔ اور اس میں سے ہر پانچ منٹ پر ۴ ماشہ (1 dr = a Teaspoonful) عرق پلادیں۔ اور جبکہ کیمفر اسپرٹ سے بدن گرم ہو جائے۔ اور پسینہ آئے تو۔ اور حالتوں کے لئے۔ نمبر ۱۵ کا عرق بار بار ۱۵-۱۵ منٹ پر دیں۔ (دس گولی کو دو چھٹانک پانی میں گھولدیں۔ اور اوسط درجہ کے چمچہ سے۔ ۱۵-۱۵ منٹ پر ایک خوراک دیں۔) اور جیسے جیسے شدت مرض کم ہوتا جائے ویسے۔ ویسے دوا۔ دیر۔ دیر پر دیں۔

جب تک کے بدن ٹھنڈا رہے۔ اس وقت تک مریض کو کمل اوڑھائے رکھیں اور رائی کی پولٹس سینہ۔ اور پیٹ پر لگائیں۔ اور گرم پانی کا بوتل رکھیں۔ ہوا کے جھونکہ سے مریض کو بچائیں۔

اگر پسینہ آنا پھر رکجائے۔ تو چند خوراک کیمفر اسپرٹ کا پھر دو۔ جب سردی کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے۔ تو پھر عود کرنے کا ڈر۔ رہتا ہے۔ اور جس کے وجہ کر دماغ پر انجماد خون ہو جاتا ہے۔ جس کی شناخت یہ ہے۔ کہ چہرہ تمتمایا ہو۔ دردسر۔ اور

آنکھ چمکیلی معلوم ہوتی ہو۔ تو ایسی حالت میں م۱۵ کے شامل م۲ بھی دینا چاہیئے۔ اگر بہت کمزوری ہو۔ اور نبض ضعیف ہو۔ اور بیہوشی ہو جائے تو م۱۵ کو بند کر دیں۔ اور جب تک کہ مریض اپنی اصلی حالت پر نہ آجائے۔ اس وقت تک م۲۴ ہر پانچ منٹ پر دیتے جائیں۔ اس کے بعد م۲۴ و م۱۵ باری سے دیں۔ اگر پھیپھڑہ میں انجماد خون ہو۔ تو م۱۲ و م۱۵ باری سے دیں۔ اگر دل میں تشنج ہو تو م۱۳ و م۱۵ باری سے دیں۔ اگر پیٹ و پنجے کے حصے میں تشنج ہو تو م۱۰ و م۱۵ باری سے دیں۔ اگر پیشاب بند ہو جائے تو مرد کے لئے م۱۶ و عورت کے لئے م۱۷ و م۱۵ کے شامل باری سے دیں۔ مرض کے حملے کے وقت ربر کی سلائی سے پیشاب نکال دیا جائے۔ اور جب مریض صحتیاب ہو جائے تو م۱۴ دیں۔ و قوت کے لئے م۲۴ دیں۔

غذا:۔ جب تک قے ہوتی رہے۔ اس وقت تک غذا نہیں دینا چاہیئے۔ اور جب قے بند ہو جائے۔ پتلی غذا۔ مثل۔ چاول کا پانی۔ (مانڑ) آراروٹ کا بہت پتلا پانی۔ آش جو۔ دودھ کے شامل یا بغیر دودھ کے دیا جائے۔ اور بعد صحت کلی بھی غذا کا بہت خیال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ذرا سی بد احتیاطی سے مرض پھر عود کر آتا ہے اور موت ہو جاتی ہے۔

یہی علاج ایسے مرض اسہال کے لئے جس کی علامت مثل کولرہ کے ہو۔ مفید ہے۔

کولرہ سے محفوظ رکھنے والی دوا۔ (Prophylactic Against Cholera)

وبائی ہیضہ کے زمانہ میں۔ بطور حفظ ماتقدم۔ لڑکوں کو ۲ دو خوراک اور بڑوں کو ۴ چار خوراک دن میں م۱۵ دینا چاہیئے۔

ٹائی فائڈ فیور۔ (Typhoidfever) میں جو کمزوری سے دست آتا ہے اس میں بھی م۱۵ مفید ہے۔

اگر آلۂ ہضم کی کمزوری کے وجہ کر مزمن مرض اسہال ہو یا قے ہوتی ہو یا مسہل

ـسے کے وجہ کر اسہال ہو۔ یا زہر وغیرہ کے اثر سے دست آتے ہوں تو نمبر ۲۴
نمبر ۱۵ کے ساتھ استعمال کرنے سے اُس کا فعل زیادہ مُوثّر ہو جاتا ہے = ۱۲

نوٹ

مزمن اسہال اور دوسرے قسم کے معدہ سے اخراج ہونے والے مرض میں نمبر ۱۵
قرص بہت مفید پایا گیا ہے ۔ ۱۲

Specific № 16 — اسپیسفک نمبر ۱۶

امراض مثانہ و مجری بول و مردوں کے اعضائے تناسل کی امراض کیلئے مفید ہے نمبر ۱۶

گردہ کی سوجن، (ورم شدید) میں نمبر ۱ زیادہ مقدار میں۔ دو۔ یا تین ۳ دن تک دینا
چاہیئے۔ اس کے بعد زیادہ دنوں تک نمبر ۱۶ دیا جائے۔ اور گردہ پر خارجی طور سے
تیسی کی پلٹس (پلٹس)، لگانا فائدہ مند ہے۔ مزمن ورم گردہ میں۔ اور بول زلالی
کے لئے نمبر ۱۶ کم مقدار میں اور زیادہ دنوں سے دیا جائے۔ گردہ کے عصبی درد۔ یا گردہ
کے وجہ کر قولنج ہو جس میں ریگ مثانہ آتی ہو۔ اُس کے لئے بھی نمبر ۱۶ مفید ہے۔
ریگ کو دور کرنے کے لئے بھی نمبر ۱۶ بہت مفید ہے۔ ذیابطیس کے خرابی حالت میں
بھی نمبر ۱۶ و نمبر ۱ باری سے دینا بہت مفید ہے۔ گردہ میں ریگ ہو جانے کی وجہ کر
اگر پھوڑہ ہو۔ یا ریم پڑ گئی ہو۔ یا ٹیوبرکل (Tubercle) سل کا مادہ جمع ہوتا ہو۔ تو
اس کے لئے نمبر ۱۶ مفید ہے۔ سوزش مثانہ (Inflamation of the bladde)
شدید ہو۔ یا مزمن تو نمبر ۱ و نمبر ۱۶ باری سے استعمال کرانا چاہیئے۔ ریگ مثانہ کے
لئے عمل جراحی کی ضرورت ہے۔ لیکن بعد عمل کے نمبر ۱۶ دینے سے پھر ریگ نہیں
بنتی ہے۔ اگر مثانہ کا فالج ہو۔ یا پیشاب رک رک کر آتا ہو۔ یا پیشاب بند
ہو گیا ہو تو نمبر ۱۶ دینا چاہیئے۔ اور نمبر ۱۲ بھی دیا جائے۔ کیونکہ ان سب عضو
میں ریڑھ کے اعصاب سے قوت آتی ہے۔ اگر مثانہ۔ یا گردہ سے خون آتا
ہو تو نمبر ۱۶ و نمبر ۲۶ استعمال کرانا چاہیئے۔ مثانہ کے گردن میں جو غدود
(Prostate Gland) ہو۔ اس کے لئے نمبر ۱۶ استعمال کیا جائے۔

نمبر ۱ و نمبر ۱۶ مردوں کے اعضائے تناسل کے حسب ذیل امراض میں بہت مفید ہے

(۱) فوطے بڑھ جائیں یا انفلامیشن ہو۔

(۲) آبِ نزدل۔

(۳) فوطوں کے رگوں کا پھول جانا۔

(۴) جریان منی۔

(۵) مشت زنی (جلق)

نامردی اور مرد کے اعضائے تناسل کے فالج کے لئے ۱۶ و ۲۴ مفید ہے۔ سوزاک۔ یا آتشک کی وجہہ کر جو مرض ہو تو اس میں ۱۸ کی بھی ضرورت ہو گی۔ ۱۶ سے اعضائے تناسل کا ناسور بھی اچھا ہو جاتا ہے = ۱۲

نوٹ

مرض گردہ میں کیا غذا دینی چاہیئے :۔ گردہ اور (Bright,s diseease) برائٹ ڈیزیز کے حاد حالت میں پانی کے شامل دودھ ملا کر کے دینا عمدہ غذا ہے یا آشِ جو۔ یا آراروٹ تھوڑے مقدار میں۔ دودھ کے شامل دے سکتے ہیں۔ ٹھوس غذا۔ یا شُربا۔ یا شراب وغیرہ نہیں دینا چاہیئے۔ مزمن مرض گردہ میں چاول۔ آراروٹ دودھ کے شامل خاص غذا ہے۔ گیہوں۔ اور دال گوشت کبھی کبھی قلیل دیسکتے ہیں۔ سبزی۔ اور پھلی افراط سے دیسکتے ہیں شراب بہت مضر ہے۔ چائے۔ اور کافی تھوڑے مقدار میں استعمال کیجا سکتی ہے ۱۲

Specific No. 17 — اسپیسفک نمبر ۱۷

عورتوں کے امراض مثانہ ومجری بول وامراض اعضائے تناسل کیلئے مفید ہے

(امراض مثانہ وگردہ) پیشاب میں خرابی ہو۔ سنگ مثانہ ہو۔ یا ذیابطیس ہو تو نمبر ۱۷ عورتوں کے لئے ویسا ہی استعمال ہوگا۔ جیسے نمبر ۱۶ مردوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے خصیۃ الرحم کے اعصابی درد۔ اور انفلامیشن میں نمبر ۱ و نمبر ۱۷ استعمال کرنا چاہیئے۔ خصیۃ الرحم میں تبوڑ ہو۔ یا خصیہ میں پیپ کی تھیلی ہو۔ اور مہلک تبوڑ ہو۔ تو اس میں نمبر ۱۷ تسکین بخش ہے۔ یہ دوا ایسی تبوڑوں کو۔ بڑھنے نہیں دیتی ہے۔ اور تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔ عمل جراحی اس میں ضروری ہے کہ جڑ سے رفع ہو جائے۔

رحم کے کل امراض کے لئے خواہ وہ حاد ہو۔ یا مزمن نمبر ۱۷ مخصوص دوا ہے۔ کل اعصابی امراض جو کہ بوجہ خرابی رحم۔ اور خصیۃ الرحم کے ہوا ہو۔ اس میں نمبر ۱۷ و نمبر ۳ یا نمبر ۱۴ باری سے استعمال کیا جائے۔ اگر سیلان الرحم۔ رحم کے رطوبتی پردہ کے مزمن انفلامیشن کی وجہ کر ہو۔ اور جس سے اینیما (Anaemia کمی خون) کمزوری۔ یا دودھ کے ایسا آتا ہو۔ تو ایسی حالت میں نمبر ۱ و نمبر ۱۷ و نمبر ۲۲ باری سے دینا چاہیئے۔ اور اگر حیض میں کمی ہو تو نمبر ۲۵ بھی دینا چاہیئے اگر پھوڑہ ہو تو۔ اس کا بالکل استیصال ہو جانا چاہیئے لیکن نمبر ۱۷ اس کو بڑھنے نہیں دیتا۔ اور پھر عود کرنے سے روکتا ہے۔ رحم کے تبوڑ کے لئے نمبر ۱۷ تسکین بخش ہے۔ اور اگر خون آتا ہو تو نمبر ۲۶ و نمبر ۱۷ باری سے دینا چاہیئے جبکہ ان عضو میں۔ مرض بہ سبب سوزاک یا آتشک کے ہو تو نمبر ۱۷ کے شامل نمبر ۱۵ بھی دینا چاہیئے۔ اور اگر جلدی انفلامیشن کے وجہ کر ہو تو نمبر ۱۷ و نمبر ۱۹ اور کف کی وجہ کر ہو تو نمبر ۲۲ اور اگر آلۂ ہضم کی خرابی کے وجہ کر ہو تو نمبر ۱۷ و نمبر ۱۴ اور اعصابی ہو تو نمبر ۱۷ و ۳۔ اور اگر نرخرہ کے ہرج کے وجہ کر ہو تو نمبر ۱۷ و نمبر ۱۱ دینا چاہیئے۔ بیرونی امراض

اعضائے تناسل میں ن۱۷ مخصوص دوا ہے - یہ دوا کلاً اور خارجاً مستعمل ہے -
(دس گولی ایک اونس پانی میں سولوشن بناکر اور کپڑہ تر کرکے جگہ ماؤف پر رکھا جائے -
یا اس سولوشن کو سرنج سے بھی دے سکتے ہیں - یا ۲۰ گولی ن۱۷ کی چار ڈرام پانی - اور چار
ڈرام روغن زیتون یا روغن ناریل میں ملاکر مرہم بنائیں - اور اس مرہم کو پیٹ پر
خصیۃ الرحم - اور رحم کے قریب جہاں پر انفلامیشن ہو ملیں -)

زمانہ حمل میں ن۱ و ن۱۷ و ن۱۸ ہر ایک کو ایک دو بار روزانہ استعمال کریں - اسقاط
سے اور کل قسم کے خرابی سے بچاتا ہے - یہ علاج ان عورتوں کے لئے جن کو اسقاط
حمل کی عادت ہوگئی ہو - بہت مفید ہے - اگر اسقاط حمل ہو رہا ہو تو اس وقت ن۱
و ن۲۶ بار بار زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے - اور جب اسقاط حمل کا خیال چلا جائے -
یا اسقاط حمل ہو جائے - تو ن۱۷ کو زیادہ دنوں تک استعمال کرنا چاہیئے -

اگر کمزور عورت کو درد زہ ہو تو چند خوراک ن۱ کی دیجائے - اور بعد اس کے ن۱۷
بار بار دیا جائے - اور اگر ایسی حالت ہو کہ جس میں خون کی زیادتی معلوم ہو تو ن۱
زیادہ دنوں تک دینا چاہیئے - اور بعد اس کے ن۱۷ کو باری سے دیں - یہی دو
دوائیں آسانی وضع حمل کے لئے کافی ہیں - اگر زمانہ حمل میں یا بعد وضع حمل
کے ن۱ و ن۱۷ استعمال کرایا جائے تو حمی نفاسیہ (بخار پرسوت) سے محفوظ
رکھتا ہے - حمی نفاسیہ میں بھی ن۱ و ن۱۷ استعمال کرایا جائے - اور اگر ریاحی ہرج
بھی شامل ہو تو ن۱۸ بھی اس کے شامل باری سے دیں - اگر رحم کی وجہ کر ورم
صفاق (Peritonitis) ہو تو ن۱ و ن۱۷ و ن۱۸ دیا جائے - بعض مرتبہ رحم
کے انفلامیشن کی وجہ کر نہایت کمزوری ہو جاتی ہے - اس حالت میں زیادہ
دنوں تک ن۱۸ و ن۱۷ دینا چاہیئے - اگر نفاس کا خون بند ہو یا وقفہ سے آئے
یا کم مقدار میں خارج ہو تو ن۱۷ دیا جائے -

اگر دماغ پر انجماد خون کا خیال ہو تو ۲ بھی باری سے استعمال کریں...... اگر
پستان میں انفلامیشن ہو۔ یا پھوڑہ ہو۔ یا سوراخ (ناسور) ہوگیا ہو تو۔
۱ و ۱۲ مستعمل ہے۔ اسی دوا کو خارجًا جیسے اوپر بتایا گیا ہے۔ استعمال
کرنا چاہیئے۔ اور ناسور میں سرنج سے دینا چاہیئے۔ اگر بھٹنہ (سرِ پستان) حسیں
گیا ہو۔ تو خارجًا اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر دودھ کم ہوتا ہو تو چار
گولی روزانہ ۱۲ کی بہت دنوں تک دینا چاہیئے۔ اور بعض مرتبہ دودھ کو
روکنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ۱۲ کی چھ گولیاں روزانہ دس یا بارہ روز تک
دیجائے۔ اور اگر پستان میں بتوڑ ہو گیا ہو تو ۱۲ کے استعمال سے سختی
اور انجماد یعنی گرہ رفع ہو جاتا ہے۔ ناسور میں بھی یہ دوا تسکین بخش ہے = ۱۲

نوٹ

دورانِ حمل میں مقوی۔ زود ہضم۔ غذا دینی چاہیئے۔ کوئی خاص پرہیز کی ضرورت
نہیں ہے۔ (منیولہ Manola) یا بائی یوکیمیک ٹونک (Biochemictnie) دینا
بہت مفید ہے۔ بعد وضع حمل کے بھی مقوی۔ یا زود ہضم غذا۔ اچھی طرح سے دیجائے۔
انتباہ:۔ یہ نہایت غلطی ہے کہ زچّہ کو دوسرے امراض سے بچانے کے لئے فاقہ
کراتے ہیں۔ دودھ سے کچھ نقصان نہیں ہوتی۔ اور دودھ کے شامل آراروٹ
ساگو۔ گیہوں کا آٹا۔ چاول۔ وغیرہ دینا چاہیئے۔ چائے۔ کافی۔ شوربا۔ منیولہ
اور بائی یوکیمک ٹونک۔ دیا جائے۔ بعد چند دنوں کے چاول۔ مچھلی۔ گوشت
اور دوسری معمولی غذائیں دیجائیں = ۱۲ (حسب معمول غذائیں دیجائیں)

Specific No 18 | اسپیسیفک نمبر ۱۸

آتشک و سوزاک کیلئے مفید ہے

ابتدائی آتشک کی علامت۔ چھوت لگنے سے ایک دو مہینہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ علامتیں اس کی یہ ہیں۔ کسی عضو پر۔ جہاں پر زہریلا مادہ سرایت کرجاتا ہے۔ اور وہاں پر زخم نمودار ہوجاتے ہیں۔ (ایک سخت ابھار جلد پر نمودار ہوتا ہے) یا چڈہ میں گلٹی ہوآتی ہے۔ (غدود جاذبہ متورم ہوکر سخت ہوجاتے ہیں) ابتدائی حالت کی علاج یہ ہے۔ کہ دو۲۔ تین۳ روزوں تک نمبر ۱ زیادہ مقدار میں (خوراک سے زیادہ مقدار میں) دینا چاہیئے۔ بعد اس کے نمبر ۱۸ جبتک کے انفلامیشن رفع نہ ہوجائے۔ نمبر ۱ کے شامل باری سے دیا جائے بعدہٗ صرف نمبر ۱۸ کافی ہے۔ خارجًا نمبر ۱۸ کی دس گولیوں کا سولوشن (Solution) نصف چھٹانک گرم پانی میں بنا کر کے۔ یا عرق نمبر ۲ کو بطور کمپرس (campress) کے استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دوا زہریلے مادّے کو رفع کرکے زخم پر انگور لے آتا ہے۔ اکلاً اور خارجًا علاج کچھ دنوں تک کرنا چاہیئے تاکہ کل علامتیں دور ہوجائیں۔ بعض مرتبہ بوجہہ جلدی ہرج کے زخم نہیں بھرتا ہے اس حالت میں نمبر ۱۹ ابھی نمبر ۱ و نمبر ۱۸ کے شامل باری سے استعمال کرنا چاہیئے نمبر ۱۴ ابھی نمبر ۱۸ و نمبر ۱ کے شامل دینا چاہیئے۔ کہ آتشک کا زہریلا اثر آلہ ہضیم پر نہ پڑنے پائے۔ گلٹی پر گرم تلسی کی پلٹس رات کو باندھنا چاہیئے۔ اس سے انفلامیشن میں کمی ہوتی ہے۔ اور دن کو۔ دو۲۔ تین۳ بار نمبر ۱۸ کا مرحم بنا کر لگانا چاہیئے

درجہ دوم کی علامتیں اس وقت شروع ہوتی ہیں۔ جبکہ زہریلا مادہ تمام اعضا میں خون کے شامل۔ پورے طور سے۔ دورہ کرلیتا ہے۔ اس کو آتشک مزاجی

(Constitutional syphlis) کہتے ہیں۔ یہ مرض چھوت لگنے سے ایک دو مہینہ کے بعد یا اس کے زائد دنوں کے بعد حتی کے ایک سال کے بعد بھی ہوتا ہے علامات اس درجے کے مرض کی یہ ہیں۔ کل بدن پر دانے (پھوڑہ پھنسی) نمودار ہو جاتے ہیں۔ منہ۔ حلق۔ و تالو۔ میں زخم و انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ پتلی والے پردے میں۔ سوزش۔ اور دوسرا ہرج بھی آنکھوں کا ہو جاتا ہے۔ اور گٹھیہ کا درد بھی ہوتا ہے۔ اس درجہ کا علاج نمبر۱ سے شروع کرنا چاہئے۔ اور دس۱ یا پندرہ روز دن تک نمبر۱ ہی دیں۔ بعد اس کے نمبر۱۸ تین یا چار مہینے تک استعمال کرانا چاہیئے۔ پہلے نمبر۱۸ کی چھ گولیاں روزانہ کے حساب سے شروع کر کے رفتہ رفتہ دس گولیاں تک روزانہ دیں۔ اور اسی طرح سے رفتہ رفتہ کم بھی کریں جب تک کہ کل علامتیں زائل نہ ہو جائیں اس وقت تک اسی علاج کو جاری رکھیں۔ آتشک کے زخم میں کھجلی نہیں ہوتی ہے۔ اگر جلدی ہرج ہوتا ہے۔ تو اس میں کھجلی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں نمبر۱۹ و نمبر۱۸ باری سے دیں۔ خارجاً زخم کو نمبر۱۸ کے لوشن سے دھوئیں۔ یا نمبر۱۸ کا مرہم لگائیں۔ اسپیسفک عرق نمبر۱۲ بھی بہ بدل نمبر۱۸ کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ گرم پانی سے نہانا بھی مفید ہے اگر آتشک کی وجہ کر پتلی والے پردے میں سوزش ہو۔ (آبھنیگا۔ Iritis) تو نمبر۱ و نمبر۵ دو دو دن تک بار بار دینا چاہیئے۔ بعد اس کے نمبر۵ و نمبر۱۸ اس وقت تک دیا جائے جب تک کہ کل علامتیں زائل نہ ہو جائیں۔ اٹروپین ڈروپ (Atropened-rops) آنکھ سٹنے کے لئے مفید ہے۔ اگر آتشک کی وجہ کر۔ دھند۔ (غبار)۔ اور نسو نیں درد ہو۔ تو نمبر۱۸ و نمبر۶ بہت دنوں تک دینا چاہیئے۔ درجہ سیوم میں جسکو ٹرٹیری سفلس (Tertiarysyphilis) کہتے ہیں۔ اس حالت میں استخوان کر کوری ہڈی۔ و اندرونی اعضاء پر گمٹیاں۔ پیدا ہو جاتی ہیں عضو ماؤف

میں رات کو سخت درد ہوتا خاص علامت درجہ سوم آتشک کی ہے۔ حلق اور تالو میں زخم ہو جاتے ہیں۔ اور ناک کی ہڈی سڑ جاتی ہے سخت عرق النساء (Sciatica) اور دوسرے اعصاب میں درد ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ع۱ دو ہفتے تک۔ بعد اس کے ع۱ و ع۱۴ دو ہفتے تک دیں۔ بعد اس کے صرف ع۱۸ چھ گولیاں روزانہ دیں۔ اور اس کو رفتہ رفتہ دس گولیاں روزانہ تک بڑھائیں۔ اور اسی طریقہ سے رفتہ رفتہ چھ گولیاں تک گھٹائیں۔ ایسے ہی۔ تین چار مہینے تک علاج کرتے رہیں۔ اگر کسی خاص عضو پر اثر اس مرض کا آجائے تو اس کے مطابق درمیان میں اس مرض کی دوا دینی چاہیئے۔ خارجاً ع۱۸ یا عرق ع۱۲ استعمال کرنا چاہیئے۔ (مقوی غذا۔ صفائی۔ صاف ہوا۔ ہلکی محنت وریاضت مفید ہے) اگر نوزائیدہ بچے کو آتشک ہو تو ع۱۸ کی ایک گولی نصف چھٹانک پانی میں گھولیں۔ اور دن بھر میں چار مرتبہ ایک چائے کے چمچی سے دیں۔ ماں۔ اور دودھ پلائی کو چھ سے آٹھ گولیاں تک روزانہ کھلانا چاہیئے۔ اس علاج سے۔ لڑکے کا جسم آتشک کے زہر آلودہ اثر سے پاک ہو جائیگا۔ سیماب کی بنائی ہوئی (پارہ) دوا زیادہ مقدار میں دینے سے علامات مثل آتشک کے ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ع۱ اور جس عضو پر اثر ہوا ہے۔ اس عضو کی دوا ع۱۸ کے شامل دیجائے =

گرچہ سوزاک۔ و آتشک دو علیحدہ علیحدہ زہروں سے ہوتا ہے لیکن دونوں کا علاج ع۱۸ سے ہوتا ہے۔ سوزاک کے شروع میں چار یا پانچ روز ع۱ بار بار دینا چاہیئے۔ اس سے انفلامیشن اور جلن کے ساتھ درد وغیرہ دور ہو جاتا ہے اور اس سے ریم جاری ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ع۱۸ و ع۱ باری سے دینا چاہیئے جبکہ کل جلن و سوجن کا اثر غائب ہو جائے۔ تو صرف ع۱۸ ہی کو جاری رکھنا چاہیئے

جب تک کہ پوری طرح سے شفا نہ ہو جائے۔ مزمن مرض میں جبکہ قرحہ ہو جائے تو صرف نمبر۱ دو ہفتے تک دیا جائے۔ بعد اس کے نمبر۱ و نمبر۱۸ و ۱۶ استعمال کیا جائے۔

نوٹ

نائٹریٹ اوف سلور (Nitrat of silvr) کی پچکاری سے مادہ آنے سے روکنا نہیں چاہیئے۔ مادہ کو روکنے سے سخت اندرونی تکلیف ہوتی ہے۔ جبکہ سوزش وجلن رفع ہو جائے۔ تو نمبر۱۸ کی پچکاری۔ یا عرق نمبر۴۲ تازہ (وہ نالی جس کے راہ سے پیشاب مثانہ سے نکلتا ہے) یا فرج میں دینا چاہیئے۔ غذا ہلکی ہونی چاہیئے۔ گوشت اور شراب تھوڑے روز دن تک استعمال نہیں کرنا چاہیئے اگر سوزاک کی وجہ کر خصیہ میں سوزش وجلن ہو تو۔ آرام کرنا چاہیئے۔ ایسی تھیلی جس میں خصیہ رہے (Scrotalsuspendor) پہننا چاہیئے اور نمبر۱ و نمبر۱۸ جب تک کہ انفلامیشن نہ جائے استعمال کرنا چاہیئے۔ اور بعد اس کے نمبر۱۶ بھی دیا جائے۔ خارجاً نمبر۱۸ یا عرق نمبر۴۲ کا کیمپرس (Eompre-sses) کے طور سے استعمال کرنا چاہیئے۔ سوزاک کی وجہ کر اگر گٹھیا ہو تو نمبر۱ و نمبر۱۸ کے بعد نمبر۲۰ استعمال کریں۔ اگر سوزاک کے وجہ کر آشوب چشم ہو تو نمبر۱ و نمبر۱۸ کے بعد نمبر۵ دیا جائے ..... اور اگر سوزاک کی وجہ کر تپلی والے پردے میں سوزش ڈھلکا (Iritis) ہو تو اسپیسیفک نمبر۱ و نمبر۱۸ و نمبر۵ و نمبر۶ استعمال کرنا چاہیئے..... اگر سوزاک کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں مروڑ۔ یا تشنج ہو۔ یا رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ تو اکلاً نمبر۱ و نمبر۱۶ و نمبر۱۸ دینا چاہیئے.... اور خارجاً ربڑ کی سلائی پیشاب کی نالی میں دینا چاہیئے۔ کہ انفلامیشن پیدا ہو جائے۔ بعد اس کے دن میں دو مرتبہ گولی نمبر۱۸ کا عرق بذریعہ پچکاری

کے پیشاب کے نالی میں دینا چاہیئے۔ ربڑ کی سلائی دو ہفتہ یا ایک مہینہ کے وقفہ سے دی جائے۔ جب تک کے نالی بالکل صاف نہ ہو جائے...... مسہ۔ بتوڑ مقعد۔ یا اندام نہانی کے چاروں طرف ہو جائے تو نمبر ۱ و نمبر ۱۸ کے شامل نمبر ۱۹ بھی دینا چاہیئے۔ سوزاک اور آتشک کا زہر اکثر موروثی ہوتا ہے۔ جبکہ ایسی حالت کا شک ہو تو نمبر ۱۸ اور اس کے شامل دوسرے اسپیسیفک کو استعمال کرائیں۔ اگر نمبر ۱۸ کے استعمال سے جلد مرض اچھا ہو جاتا ہے۔

بوبنیک پلیگ (Bubanic Plague) جس میں لیمپٹک سسٹم پر (Lymphatic system) مانند آتشک کے اثر ہو جائے تو نمبر ۱ و نمبر ۱۸ و نمبر ۲۲ کو باری سے دیں۔

گلٹی پر گرم تیسی کی پولٹس باندھیں۔ اگر اس کے شامل آلہ ہضم میں خرابی ہو تو نمبر ۱۳ دیں۔ اور نمبر ۲ ہذیان وغیرہ کے لئے استعمال کریں = ۱۲

Specific No. 19 | اسپیسفک نمبر ۱۹

امراض جلدی کیلئے مفید ہے

امراض جلدی۔ حاد اور مزمن ہوا کرتے ہیں۔ حاد جلدی امراض یہ ہیں۔
(۱) پھنسی کی وجہ کر بخار۔ (۲) جدری۔ چیچک۔ (۳) سرخ بخار۔ (۴) خسرہ۔ (۵) حمیقا۔ موتیا۔ شلا۔ (۶) سرخ بادہ۔ (۷) دمبل۔

چیچک :۔ جب تک کہ دانہ سفید نہ ہو جائیں۔ اسوقت تک نمبر ۱ زیادہ مقدار میں۔ اور بار بار دیں۔ بعد اس کے نمبر ۱ و نمبر ۱۹ باری سے دیں۔ جبکہ انفلامیٹری حالت ختم ہو جائے۔ تو صرف نمبر ۱۹ مریض کو دیا جائے جبتک کہ اچھا نہ ہو جائے۔ اگر معدہ یا چھوٹی آنتوں میں انفلامیشن ہو جائے۔ تو نمبر ۱۴۔ اور اگر دماغ میں کچھ اثر ہو تو نمبر ۲ استعمال کیجائے۔ بخار کے موقوف ہو جانے کے بعد چہرہ پر نمبر ۱۹ کے لوشن سے اسپنج کرنا چاہیئے۔ تاکہ چہرہ نہ بگڑے۔ اور نمبر ۱۹ کا مرہم بھی مستعمل ہے۔ چیچک کی حالت میں آنکھوں۔ کانوں۔ اور کانوں کے نیچے کے غدود کا انفلامیشن نمبر ۱ سے اچھا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اس عضو کے خاص دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

ذات الریہ :۔ (پھیپھڑے کا ورم Pneumonia) اور ورم شعبی قصبۃ الریہ کی شاخوں کا ورم (Brochitis) میں نمبر ۱۲ بھی دیا جائے۔ ویکسینیشن (Vaccination)

چیچک کا ٹیکہ :۔ ٹیکہ کے بعد بخار۔ یا کوئی اور سوزشی حالت ہو تو نمبر ۱ دینا چاہیئے۔

حفظ ماتقدم چیچک :۔ جبکہ چیچک کی وبا ہو تو جوان کو نمبر ۱۹ دن میں چار بار دو دو گولیاں کر کے دیں۔ اور بچوں کو دن میں دو دانہ۔ یا ایک گولی فی خوراک دیں۔

تپ سرخ :۔ دو یا تین دن تک صرف نمبر ۱ دیں۔ بعد اس کے نمبر ۱ و نمبر ۱۹

باری سے استعمال کریں۔ اگر گلے میں سوجن ہو تو ۱۹ و ۱۰ باری سے دیں۔ اگر
دانہ اچانک غائب ہو جائیں تو ۲ دماغی ہرج کو روکنے کے لئے دیں۔ صحت
کے بعد تھوڑے دنوں تک ۱۹ استعمال کرتے رہیں۔ تپ سرخ کا حفظ ماتقدم
۱۹ ہے۔ جیسا کہ چیچک کے لئے ہے۔

خسرہ کے لئے ۱ بہت سی حالتوں میں کافی ہے۔ سخت (تکلیف دہ) حالت میں ۱۹
و ۱ باری سے دیں۔ لیکن پہلے ۱ تین یا چار روز دن تک دیں۔ اور ورم
شعبی (قصبۃ الریہ کی شاخوں کا ورم) Bronchitis ورم حنجرہ (نرخرہ
کا ورم) Laryngitis۔ آشوب چشم Conjunctivitis ہو تو
اس کی خاص دوائیں دیجائیں۔ موتیا سلا کی بھی وہی علاج ہے جو خسرہ کیلئے ہے۔

داد:۔ داد کی ایک قسم (Herpes) دیتی (Urticaria) ہو تو ۱
کے بعد ۱۹ دینگے۔ خارجاً ۱۹ کا لوشن۔ یا مرہم۔ یا عرق ۳ مستعمل ہے۔ اگر آزار
ہضم میں فتور ہو تو ۱۸ بھی باری سے دینا چاہیئے۔ اگر دانہ یا پھنسی وغیرہ چلنے
سے سنگھاسا میں (یعنے کنج ران) ہو جائے تو ۱ و ۱۹ رکلاً دیا جائے۔ سفوف
ارا روٹ۔ یا چاول کا آٹا جائے ماؤف پر چھڑکنا چاہیئے۔

آزار ہضم کے فتور سے۔ یا زہر کے اثر سے سرخ بادہ ہو جاتا ہے جس سے جلد میں
انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر خاص کر چہرہ اور کھوپڑی (کھوپڑی کی کھال)
اور پوشیدہ عضو پر (چھپی ہوئی جگہوں پر) ہوتا ہے۔ اس کا علاج ۱ سے
شروع کیا جائے۔ ایک روز ۱ دینے کے بعد ۱۲ دیجائے۔ اگر دو تین ۳ روز دیں
انفلامیشن کم نہ ہو تو ۱۹ و ۱ بار بار دیا جائے۔ اگر آتشک کا اثر ہو تو ۱۸ بھی
دیا جائے۔ اور دماغی ہرج ہو تو ۲ دیا جائے۔ اور اگر سرخ بادہ آنکھ کے گرد ہو تو
۵ بھی استعمال کرنا چاہیئے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

فلیگ مین :۔ (جلد اور اس کے گرد کا خانہ دار رگ کا حاد انفلامیشن :۔
(Phlegmon) کی علاج بھی مثل سُرخ بادہ کے کرنا چاہیئے۔ اگر غدود میں
انفلامیشن ہو تو اس کے لئے نمبر ۲۲ کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اسی علاج سے
اچھا ہو جائیگا۔ پھوڑہ۔ پھنسی کے لئے نمبر ۱ و نمبر ۱۹ استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر جسم
میں آتشک کا زہریلا مادہ ہو تو نمبر ۱۸ دینا چاہیئے۔ خارجاً گرم تیسی کی پولٹس
اور درمیان میں کمپرس (Compresses) یا مرہم نمبر ۱۹ یا عرق نمبر ۳ کا لگانا
چاہیئے۔ اگر پھوڑہ میں منہ نہ ہو تو عمل جراحی کی ضرورت ہوگی۔

کاربنکل :۔ (منہ بند گھاؤ) سرطان (Anthrax) اور مہلک
پھوڑہ کے لئے نمبر ۱ و نمبر ۱۹ بار بار زیادہ مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے۔ اور
نمبر ۱۹ خارجاً بھی مستعمل ہے۔ مریض کو اچھی خوراک دینی چاہیئے۔ اور اگر قوت
کم ہوتی جائے۔ تو نمبر ۱۹ کے شامل نمبر ۲۴ بھی دینا چاہیئے۔ کل مزمن امراض جلدی
کے لئے۔ اسپیسیفک نمبر ۱ چند دنوں تک دیجائے۔ (دس سے پندرہ دن
تک) اور بعد اس کے نمبر ۱۹ و نمبر ۱۴ شامل نمبر ۱ کے باری سے دینا چاہیئے۔ اور یہ علاج
زمانہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔ کھجلی (scabees) ہندوستان کی عام
بیماری ہے۔ گرچہ کھجلی کا کیڑہ (ایکرس اسکیبی۔ Acarus. Scabiei)
ایرپشن۔ Eruption میں موجود ہے۔ تو بھی وہ ابتدائی اسباب
نہیں ہے۔ فتور ہاضمہ ابتدائی سبب ہے۔ اسلئے اس کا علاج نمبر ۱ و نمبر ۱۴
و نمبر ۱۹ سے کیا جائے۔ خارجاً گندھک کا مرہم۔ خاص کر لڑکوں کو لگانا مضر ہے
اس سے امراض گردہ کے شامل استسقا اور امراض سینہ ہو جاتے ہیں۔ کھجلی
کے کیڑے کو دور کرنے کے لئے۔ گرم تیسی کے پولٹس دن میں دو بار جائے۔ اُف
پر لگانا۔ بہت مفید ہے۔ اس سے ریم جاری ہو کر کیڑہ نکلجاتا ہے۔ پھولہ کو دبا کر

ریم نکالدیں۔ اور بعد اس کے گرم ایکینیسہ (Echinacea) یا عرق
م۳ کے سولوشن (Solution) سے پوچھ دیں۔ اور اسکے شامل اکلاً
م۱ و م۱۹ و م۱۴ زیادہ دنوں تک استعمال کرایا جائے۔ تاکہ پھر مرض عود نہ کرے
اوپر لکھی ہوئی دوائیں کل مزمن جلدی امراض ہیں۔ مثلاً۔ خلبندر پھنسیاں
سخت کھر۔ وغیرہ۔ خاص کر لڑکوں کے لئے مفید ہے۔ خارجاً ریم روکنے والی
دوا سے خاص کر۔ روغنی مرہم وغیرہ سے۔ روکنا خطرناک ہے۔ اکلاً م۱ و
م۱۴ و م۱۹ کے شامل۔ خارجاً لوشن م۱۹۔ یا عرق م۳ شروع میں استعمال کرائیں
اور آخر میں اسپیسفک م۱۹ یا عرق م۳ کا مرہم بنا کر استعمال کرائیں۔ مرض فرنگی
جلدی امراض میں یتیسی کی پولٹس نہایت مفید ہے۔ (Psoriasis)
چمبل۔ اور برص کے لئے۔ م۱ و م۱۹ و م۱۴۔ اور اگر آتشک کا اثر ہو۔ تو م۸ ابھی دیا
جائے۔ اور خارجاً عرق م۳ و م۲ مفید ہے۔ کل اقسام امراض جلدی کے لئے جو
چوٹ سے ہوا ہو۔ جیسے۔ زخم۔ کجلاہٹ وغیرہ کے لئے م۱ و م۱۹ اکلاً و خارجاً مفید ہے
پھیلنے والا زخم خاص کر جس کا اثر ناک کے بغل میں ہو تو م۱۹ تسکین بخش ہے۔

Specific No. 20 اسپیفک نمبر ۲۰

ہر قسم کے وجع مفاصل اور اعصابی درد میں مفید ہے

وجع مفاصل شدید۔ اور وجع مفاصل کا بخار نہایت سخت اور مہلک مرض ہے۔ اس مرض میں۔ جوڑوں میں انفلامیشن اور حرارت تیز ہو جاتی ہے بعض اوقات صرف ایک جوڑ میں (عام طور سے ایک زانو کے جوڑ میں) اور بعض دفعہ چند جوڑوں میں۔ بیک دفعہ۔ یا پے در پے ہوتا ہے۔ آلۂ ہضم میں فتور ہو جانے سے دل کی بیماری کا خیال ہوتا ہے۔ اور حرارت کی زیادتی سے دماغی ہرج بھی ہو جاتے ہیں۔ ..... اس کا علاج نمبر ۱ سے شروع کیا جائے۔ اور زیادہ مقدار میں بار بار دو۔ تین روزوں تک دیا جائے۔ بعد اس کے دو۔ یا تین دنوں تک نمبر ۱ و نمبر ۱۴ دیا جائے۔ پھر نمبر ۲۰ بار بار زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے۔ نمبر ۱ و نمبر ۲ اس وقت تک دیا جائے۔ جبتک کل علامات انفلامیشن کی زائل نہ ہو جائیں۔ اور نمبر ۱۴ درمیان میں دو۔ یا تین خوراک دینا جاری رکھیں۔ اور جب تک پوری صحت نہ ہو جائے نمبر ۲۰ استعمال کراتے ہیں۔ اگر دل۔ اور سر میں کچھ ہرج ہو جائے تو نمبر ۱۳ و نمبر ۲ بھی دیں۔ غذا ہلکی۔ دودھ اور پھلوں کی ریچ (اراروٹ۔ ساگو وغیرہ) دینی چاہیئے۔ گوشت۔ ثقیل غذا۔ اور شراب استعمال نہیں کرانا چاہیئے۔ اعضائے ماؤف کو قمانچی سے باندھ کر۔ یا کسی اور طریقہ سے حرکت سے بچائیں۔ کبھی کبھی۔ آہستہ آہستہ ہلا دینا چاہیئے۔ تاکہ جوڑوں میں مستقل گرفتگی نہ ہو جائے (جکڑ نہ جائے) خارجاً نمبر ۲۰ کا لوشن۔ یا عرق نمبر ۲ بطور کمپرس کے استعمال کریں۔ اور جب انفلامیشن زائل ہو جائے۔ تو مرہم نمبر ۲۰ (جو نمبر ۲۰ کی گولی سے تیار ہوتا ہے)

یا عرق ۲ کا مرہم عضو ماؤف پر آہستہ آہستہ ملیں۔

سوزاکی وجع مفاصل اور سوزاکی سائنو ویٹس (Synovatis) (وہ روغن - جو جوڑوں میں - رہتا ہے) کا علاج بھی مثل اوپر کے کرنا چاہیئے اور اس میں ۱۸ بھی باری سے دیں - ....

اینڈو کارڈیٹس - Endocarditis (دل کے اندرونی حصہ کا انفلامیشن) یعنی قلب کے اندرونی جھلی کا ورم - (یعنی ورم بطانہ قلب) اور پیریکارڈیٹس - Pericarditis (ورم غلاف قلب) میں ۱ و ۲۰ و ۱۴ و ۱۳ دینا چاہیئے - ....

وہ پھوڑ جس میں ریم پڑ گئی ہو - اس کا علاج ۱ و ۲۰ سے کریں خارجاً ۱۹ کا مرہم دن میں دو بار پھوڑے پر لگائیں - اور جب جلد سرخ ہو جائے - تو ۲۰ کا مرہم لگائیں - پندرہ - بیس دنوں کے بعد وہ پھوڑا پکجائے گا - اسوقت تک اس مرہم کو استعمال کرتے رہیں - جب تک کے کل ریم خارج نہ ہو جائے -

ہر قسم کے وجع مفاصلی اثرات سے انفلامیشن - یا درد - عضلات میں ہو ... جیسے - گردن سخت ہو گئی ہو - درد کمر ہو - ریڑھ کے رگوں میں درد ہو یا ریڑھ کی ہڈی یا دوسرے ہڈیوں کے عضلات کا پھیلاؤ - مثل - سفید چمکدار جھلی کا انفلامیشن (Aponeorosis, carnium) پیری اوس ٹیٹس - (Periostitis) (ریشہ دار جھلی جو ہڈی پہ لگی رہتی ہے - یا ڈھکی رہتی ہے - اس کا انفلامیشن) ایڑی کا درد - اور ہاتھ - پیر یا دوسرے جوڑوں کی موچ - ان سب کے لئے ۲۰ و ۱ استعمال کرنا چاہیئے خارجاً ۲۰ کا لوشن - یا عرق ۲ کو بطور کمپرس - یا مرہم کے لگانا چاہیئے .....

ہائپوڈرمک انجکشن (Hypodermicingection) عرق ۲

کا درد کے لئے بہت مفید ہے۔

جس شخص کو وجع مفاصل۔ نقرس۔ یا کسی قسم کا اعصابی درد ہو۔ تو م۲ استعمال کرانا چاہیئے۔ ....

اگر وجع مفاصلی ہیج آنکھ میں ہو تو م۱ و م۵ و م۲ استعمال کرنا چاہیئے۔ .....

سیرس ممبرین۔ (Serous Membranes) وہ جھلی یا رطوبتی پردہ جس میں خون کے پانی کا حصہ ہو) کا انفلامیشن استسقا صدر (سینہ کے اندر پانی ہونا) (Hydrothorax) یا استسقا زقی (پیٹ میں پانی ہونا Ascites) وغیرہ ہو تو م۲ اور دوسرے اسپیفکوں کے شامل دینا چاہیئے۔

نقرس خواہ حاد۔ یا مزمن ہو۔ اور کل درد وغیرہ۔ جو کہ نقرس کے فساد۔ (ترکیب Diathesis) سے ہو تو م۱ و م۱۲ و م۲ دینا چاہیئے۔ اور خارجًا م۲ یا عرق ۲ استعمال کرنا چاہیئے۔ اور نقرس والے کو عرق النسا ہو جائے تو اس کو بھی م۲ دینا چاہیئے۔

نوٹ

کل وجع مفاصلی۔ اور اعصابی دردوں میں عرق ۲ بطور مرہم۔ یا کمپرس (Compress) استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر درد ایک ہی جگہ شدت کا ہو تو فورًا انجکشن دینا چاہیئے۔ حاد حالت میں بہترے مریض کو ایک ہی انجکشن میں درد رفع ہو جاتا ہے۔ اور شدت میں قرص م۲ بھی گولی کے شامل دینا مفید ہے حاد حالت میں غذا ہلکی۔ مثل۔ دودھ۔ آش جو۔ ارا روٹ۔ ساگو۔ اور چاول کا کانجی دیا جائے۔ اور مزمن میں مقوی غذا ہو۔ لیکن اس میں چربی۔ اور نشاستہ کا جز نہ ہو اور مولد ریاح نہ ہو۔ حاد۔ اور مزمن دونوں حالتوں میں

شراب ۔ گوشت اور زیادہ مصالحدار غذا نہیں ہونا چاہیئے ۔ فلالین کا کپڑہ جلد سے ملا ہوا پہننا چاہیئے ۔

Specific № 21 اسپیسفک نمبر ۲۱

امراض استخوان کیلئے مفید ہے

ہڈی ٹوٹ جانے میں عمل جراحی کی ضرورت ہوتی ہے ۔ چوٹ کے بعد فوراً اسپیسفک نمبر ۱ دینا چاہیئے ۔ اور جب انفلامیشن (سوزش ۔ ورم ۔ ٹیس ۔ درد) زائل ہو جائے ۔ تو دو مہینہ تک ۴ گولیاں نمبر ۲۱ کی روزانہ دینے سے ہڈی جڑ جائیگی اگر چوٹ کی وجہہ سے امراض استخوان ہو جائے ۔ تو اسپیسفک نمبر ۱ و نمبر ۲۱ کافی ہے ۔ اگر وجع مفاصل کی وجہہ کر ہڈی کے ریشہ دار ۔ رگوں میں انفلامیشن ہو تو ۔ نمبر ۲۰ بھی دینا چاہیئے ۔ اور خنازیری (کنٹھ مالا) مادہ کے وجہہ کر ہو تو نمبر ۲۲ بھی نمبر ۱ و نمبر ۲۱ کے شامل باری سے دیں ۔ اور اگر آتشک کا اثر بھی ہو تو ۔ نمبر ۱۸ شامل نمبر ۱ و نمبر ۲۱ کے دینا چاہیئے ۔

پیریوس ٹٹیس ۔ Periostitis (ریشہ دار پردہ (جھلی) جو ہڈی پر لگا رہتا ہے ۔ یا ڈھکا رہتا ہے ۔ اس کا انفلامیشن) ہو تو نمبر ۱ و نمبر ۲۶ و نمبر ۲۰ دینا چاہیئے اگر آتشک کا اثر ہو تو نمبر ۱۸ دیا جائے ۔ Tuber Culasis

اگر کولھا اور ٹخنہ ۔ اور دوسرے جوڑوں کے ہڈی میں انفلامیشن یا اوسیدگی آجائے ۔ تو وہ اسپیسفک سے اچھا ہو سکتا ہے ۔ لیکن اگر وہ بڑھ کر ٹیوبرکلوسس (گرہدار) گرہدار ۔ گوٹھیلا ۔ ہو جائے ۔ تو اسپیسفک تسکین بخش ہوتا ہے ۔ ....

اگر حاد نقرس (نقرس - جوڑوں کا انفلامیشن = Arthritis) ہو تو
جب تک انفلامیشن کم نہ ہو۔ ن۱ بار بار زائد مقدار میں استعمال کریں۔ .....
بعد اس کے ن۱ و ن۲۱ و ن۲۰ بھی باری سے دیا جائے۔ ن۲۰ اس وقت میں دیا جاتا
ہے۔ جبکہ جوڑوں کے ریشہ دار بناوٹ میں انفلامیشن ہوتا ہے۔ جوڑوں کے
مزمن امراض میں۔ مناسب یہ ہے کہ پہلے تھوڑے دنوں تک۔ خنازیری گلینڈوں
(خنازیری مادہ) یا صدر کا علاج کرنا چاہیئے۔........ جوڑوں کا
علاج مثل حاد (یعنی نئے اور تیز کے) کے علاج کیا جائے۔......
ن۱ چند دنوں تک دیا جائے۔ اور بعد اس کے ن۱ و ن۲۱ باری سے ۲ دو ہفتہ
تک دیا جائے۔ اور بعد اس کے ۲ دو ہفتہ تک ن۱ و ن۲۰ دینا چاہیئے۔ اسی
طریقہ سے علاج جاری رکھنا چاہیئے۔ درمیان میں دوسرے امراض مثل
احتباس طمث کھانسی وغیرہ ہو جائے۔ تو اس کا بھی خیال کیا جائے۔
حاد اور مزمن امراض میں خارجاً مرہم ن۲۱ و ن۲۰ استعمال کرنا چاہیئے۔...
حالت اشتداد (حاد) میں مرہم ن۲۱ اور دوسرے دن مرہم ن۲۰ کا لگانا چاہیئے۔
حالت مزمن میں اکلاً ن۲۱ و خارجاً مرہم ن۲۱ کا پہلے دو ہفتہ تک استعمال کریں
اور دوسرے ۲ دو ہفتہ تک اکلاً و خارجاً ن۲۰ کا استعمال کریں۔
مرہم بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ۱۰ گولیوں کو سفوف کر کے متوسط چمچہ۔ پرانے
مکھن میں ملائیں۔ (وہ مکھن جو چند دنوں تک کے لئے رکھے ہوئے ہوں۔ گرچہ
تازہ مکھن میں بھی بن سکتا ہے) مرہم کو گاڑھا لگانا چاہیئے۔.......
اگر آتشک کی وجہہ کر مرض ہوا ہو تو مرہم ن۱۸ بدل ن۲۰ و ن۲۱ کے استعمال کریں
اگر مندرجہ بالا علاج مستقل طریقہ سے کیا جائے۔ تو قطعہ عضو سے (یعنی کاٹنے
بچ سکتا ہے) بچاؤ ہو سکتی ہے۔ اگر جوڑوں میں۔ گرفتگی۔ (جکڑاؤ) مستقل

پائیداری ہوگیا ہو تو۔ اس کے لئے بھی مفید ہے۔ ۱۱ و ۲۱ کو اکلًا۔ اور مرہم ۲۱ کا
خارجًا استعمال کرنے سے (Expstosis) ہڈی کا بڑھاؤ (ہڈی دار
ابھوڑ) نہیں ہوتا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ کر ہو تو ۱۱ اکلًا اور خارجًا استعمال کرنا چاہئے
انگل بیڑا۔ (Whitlaue.) انگلیوں اور انگوٹھوں کا انفلامیشن۔
(سوزش (التہاب)) ہے۔ جس کا اثر Periostum (ریشہ دار پردہ جو
ہڈیوں پر لگا رہتا ہے۔ اور ہڈیوں کو چھپائے رہتا ہے) ہڈیوں پر ہوتا ہے جس
کی وجہ کر ہڈیاں بوسیدہ ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس تکلیف دہ مرض کا علاج
اسپیسیفک ۱ سے شروع کرنا چاہئے۔ اور بخار رک جائے تب ۱ و ۲۱
دینا چاہئے۔ خارجًا مرہم ۲۱ جو کہ اس طرح بنایا جائے (کہ دس گولیوں کا
سفوف ۳ ڈرام پانی اور ایک ڈرام روغن زیتون۔ یا روغن ناریل میں حل کریں)
اگر ریڑھ کے ہڈیوں میں۔ بوسیدگی پیدا ہوتی ہے۔ تو اس سے انفلامیشن اور
دنبل (پھوڑہ) ہو جاتا ہے۔ جو کہ پسوآس (Psoas) (ایک پٹھا جو کہ
کمر کے دونوں طرف ہے۔ اور وہ جانگھ تک جاتا ہے۔ اور جو کہ جھکنے میں مدد دیتا ہے)
اور ایک چھوٹے آنتوں کا زخم = Iliac کا پھوڑا (دنبل۔ دوبیلا) کہلاتا ہے
ان حالتوں میں اس کا علاج ۱ سے شروع کرنا چاہئے۔ اور ۱ چند دنوں
تک دینے کے بعد ۲۱ اکلًا و خارجًا استعمال کرنا چاہئے۔ جبکہ پھوڑہ ٹوٹ جائے
تو خوب صاف رکھنا ضرور ہے۔ اور مرہم کو اس وقت تک برابر استعمال کرتے
رہیں۔ جب تک کہ کل ریم وغیرہ نکل نہ جائے۔ اور زخم مندمل نہ ہو جائے =
۲۱ بہت دنوں تک ان لڑکوں کو دینا چاہئے۔ جن کو کہ مرض رکٹ (Rickets
بچوں کے ہڈیوں کی بیماری) ہو۔ یا ہڈی دیر میں۔ یا ناقص بنی ہو۔ کھوپڑی
کا جوڑ۔ سستی سے بند ہوتا ہو۔ ....

(Fontanelles = Gap between the Bones of Skull)
اگر ہاتھ پیر - ریڑھ میں کجی ہو تو وہ بھی اس اسپیسفک سے اچھا ہو جاتا ہے
ہڈیوں کے مہلک بتوڑ میں بھی اکلاً اور خارجاً - وہ دوائیں جو اوپر لکھی
گئی ہیں - مفید ہے = ۱۲

نوٹ

شدت اور پیچیدہ مرض میں اس کا قرص گولی کے شامل دینا مفید ہے - غذا
مقوی ہو - نشاستہ - نفاخ - اور چربی والا گوشت - بطور غذا کے نہیں دینا
چاہیئے یعنی استعمال نہیں کرنا چاہیئے - اچھی شراب یا بایو کمک ٹونک
(Biochemic Tonic) تھوڑی مقدار میں - اور مقوی غذا
دیجائے - خوب ہوادار مکان ہو - اور محلہ بیماریوں سے پاک صاف ہو
اور میدان میں محنت کرنی چاہیئے = ۱۲

Specific No. 22 اسپیسفک ۲۲

ہر قسم کے غدود جاذبہ یعنی گلٹیوں کا علاج

لمفیٹک ویسل (Lymphaticvessels or Lymphan

Gitis) ورم جاذبات۔ التہاب جاذبات۔ اور ورم جاذبات۔

لمفیڈینائیٹس Lymphadenitis or Lymphatic glands

یالمفیٹک گلینڈ۔ ورم غدود جاذبہ) ورم غدود جاذبہ کا علاج اسپیسفک ۱ و ۲۲ سے کرنا چاہئیے۔ خارجاً کمپرس۔ یا مرہم ۲۲ کا استعمال کرنا چاہئیے۔ غدود جاذبہ کے تبوڑ کا بھی یہی علاج ہے۔

خنازیر گلٹی کا مرض خاص کر خنازیری جثہ والے کو ہوتا ہے۔ گردن۔ بغل وغیرہ اور دوسرے مختلف مقام کے گلٹیوں میں سوزش۔ ورم اور پک کر پرانا زخم ہو جایا کرتا ہے (ناسور) اکثر ان بچوں کے مسنٹرک گلینڈ (Mesenteric gland) پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ان حالتوں میں صرف اسپیسفک ۱ چند دنوں تک دینا چاہئیے۔ اس کے بعد ۲۲ بھی باری سے دیں۔ اسپیسفک ۲۱ درمیان میں ان بچوں کو دیں۔ جن کا رکیٹی جثہ ہو۔ (Recketyconstitution)

اور جسکے مسنٹرک گلینڈ (Mesenteric gland غدود ماساریقی غدود بطنی۔) پر اثر ہو۔ ....

اکثر مسنٹرک گلینڈ ان لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ جنکو پیدائشی آتشک ہوتی ہے اسلئے ۱ و ۲۲ ہر حالت میں استعمال کرنا مفید ہے۔ ....

گھیگھا میں ۱ و ۲۲ اکلاً۔ اور صرف ۲۲ خارجاً استعمال کرنا چاہئیے۔

پھیپھڑہ (Lungs) میں ٹیوبرکل (Tubercle) ہونا بھی ایک قسم

کا خنازیری ہے۔ اس لئے کل قسم کے سل میں ۲۲ و ۱ و ۱۲ استعمال کرانا چاہیئے۔
اسی طرح سے اگر ٹیوبرکل دماغ کے غلاف یا پردے (Meninges) میں ہو
یا جگر یا ہڈیوں میں ہو تو ۲۲ دینا چاہیئے۔

اکثر نوجوان عورتوں کو ایام ماہواری (حیض) اور کھالسنی رکجانیکی وجہ کر
سیلان الرحم ہو جاتا ہے۔ اگر شروع میں اس کا علاج نہ کیا جائے تو سل
ہو جاتا ہے۔ ان حالتوں میں ۱ و ۲۵ دینا چاہیئے۔ اور درمیان۔ ایک
یا ۲ دو خوراک دن میں ۲۲ بھی دینا چاہیئے۔ اگر کھالسنی بھی ہو تو ۱۲ دیا جائے۔
اگر نازک عورتوں کا نفاس۔ یا دودھ رکجاتا ہے تو اس سے بھی ٹیوبرکلسں میں
(Tuber culosis) ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بھی ۲۲ کی ضرورت
ہوگی۔ سل کے مریض کے بچونکو۔ یا نوجوان آدمی کو بھی سل کا شک ہو تو۔ شروع حالت
میں زیادہ دنوں تک دوا کھانے سے مرض سے بچ سکتا ہے۔ اس کا علاج اس
طرح سے کیا جائے۔ ....

اسپیسفک ۱ دوران خون کو ٹھیک کرنے کے لئے۔ اسپیسفک ۱۲ ہاضم
کے قوت کو بڑھانے کے لئے۔ اسپیسفک ۱۹ جلدی فعل کو بڑھانے کے لئے اور
اسپیسفک ۲۲ خنازیری مادّہ کو اعتدال پر لانے کے لئے دیں۔ یہ چاروں
دوائیں۔ ایک ایک خوراک ہر روز دیں۔ یا ایک دوا کو چار خوراک روزانہ باری سے دیں
پلیگ:۔ (Bubonic Plague) میں بھی ۲۲ ضرور دینا چاہیئے۔ ۱۲

نوٹ

شدت۔ اور پیچیدہ مرض میں اس کا قرص گولیوں کے شامل دینا مفید ہے۔ ایسی غذا جسمیں زیادہ
نشاستہ۔ زیادہ چربی۔ اچھی شراب۔ یا (Biochamic tong) بائیوکمک
ٹونک۔ گوشت۔ مکھن۔ تازی مچھلی دینی چاہیئے = ۱۲

Specific No. 23 — اسپیسیفک نمبر ۲۳

یہ دوا اعصاب ہمدردی غیر معیادی و معیادی اثرات کیلئے ہے

چند امراض ہمدردی کے اعصاب (اعصاب سمباتوئی Sympaphetic nerve) کے مزاج والے کو ہوتا ہے۔ اسکے علاج میں عام اسپیسفک یعنی نمبر ۱ اور مرض کے مطابق کے اسپیسفک کے شامل نمبر ۲۳ کا استعمال بھی ضروری ہے۔ ان کے اثرات یہ ہیں :۔

خاص کر کچوا وغیرہ کے ہونے سے چند قسم کے ہول (Daublevision دوہری نظر) ہو جاتے ہیں۔ غذا اچھی طرح سے ہضم نہیں ہونیکی وجہ کر چند اقسام کے ضعف چشم ہو جاتے ہیں۔

عصابہ درد ابرو۔ دردسر نائبہ۔ اعصابی دل کا دھڑکنا۔ (اختلاج قلب) اعصابی تشنج جس سے سانس لینے میں۔ روکاوٹ ہو۔ (عصابی تشنج جس سے حبس دم۔ یا دم بستگی ہو۔) نیند میں چلنا پھرنا۔ (Somnambulism) اختناق الرحم مالیخولیا مراقی۔ (Hypochondriasis) گھر جانے کا مرض (Home sickness) اور سکتہ۔ (اگر وقت پر ان سبھوں کا علاج نہیں کیا جائے۔ تو مرگی کا مرض ہو جاتا ہے) مندرجہ بالا مرضوں میں نمبر ۲۳ بہت دنوں تک استعمال کرانا چاہئے تاکہ پھر عود نہ کر آوے۔

تپ نائبہ ملیریا کے اثر سے۔ یا دورانِ خون کے خرابی سے۔ یا آلہ ہاضم کے فتور سے ہوتا ہے ایسے بخار کے قسم وقت معین سے مقرر کیجاتی ہے۔ یعنی روزانہ (یومیہ۔ Qustidian) سہ روزہ (تجارہ) (Tertian) چوتھیہ (Quartan) وغیرہ۔ اور بہتیری تپ نوبہ۔ معمولی ہوتی ہیں لیکن بعض

مہلک بھی ہوتی ہیں۔.......

تپ نوبہ کی علاج م۱ سے شروع کیجائے۔ اور پوری خوراک دیجائے۔ بعض حالتوں میں تنہا م۱ ہی صحت کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اگر ایک سے کافی فائدہ نہ ہو۔ تو م۱ و م۱۴ و م۲۳ باری سے دیں۔ اور یہی دوائیں یوم الراحت میں بھی دیں اور صحت ہونے کے بعد بھی ان دواؤں کا استعمال کچھ دنوں تک جاری رکھیں۔

پرخطر حالت میں جبکہ حرارت تیزی سے بڑھ رہی ہو۔ اور دماغی کیفیت خراب ہو رہی ہو۔ تو م۱ و م۲ پوری خوراک میں باری سے دیں۔ اور جب بخار زائل ہوجائے تو کونین (جوان کو) پانچ گیرین۔ عرق بنا کر دیں بعد اس کے۔ ۲۴۔ یا ۴۸ گھنٹے میں دن میں ۲ دو مرتبہ کونین ۲½ گیرین کے حساب سے دیں۔ بعد اس کے اسپیفک م۲۳ و م۱۴ زیادہ دنوں تک دیتے رہیں۔ اگر پھر کونین کی ضرورت ہو تو چند دنوں کے بعد دیں۔ م۲ و م۱۳ کی ضرورت اس کے مناسب حالتوں میں ہوتی ہے۔

جلد کے فعل کو ٹھیک کرنے کیلئے۔ جب پسینہ زیادہ آتا ہو۔ تو م۱۹ دیں۔..........

بعض دفعہ تپ نوبہ ملیریا کے وجہہ کر نہیں ہوتی۔ بلکہ ہضم کے خرابی سے ہوتی ہے۔ اس حالت میں کونین نہیں دینا چاہئے۔..................

نوٹ

بخار کے حالت میں تھوڑی رقیق غذا مثل گرم دودھ۔ پانی ملا ہوا۔ توست کا پانی۔ آراروٹ ساگو۔ بارلی۔ مارٹ۔ پیاس بجھانے کیلئے۔ سوڈا واٹر۔ یا گرم پانی ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا دیا جائے۔ گوشت۔ شوربا وغیرہ۔ جبتک بخار رہے۔ اور چند روز بعد تک بھی نہیں دینا چاہئے۔ اگر بہت کمزوری ہو تو برانڈی قوت کے لئے دیسکتے ہیں۔ روبصحت ہونیکی حالت میں معمولی غذا رفتہ رفتہ دیں۔ ملیریا بخار والے کیلئے۔ اچھا ہے کہ وہ جگہ چھوڑ دے (تبدیل آب وہوا کرلے) اگر نہیں کر سکتا ہو تو رات کو اور صبح کو جبتک آفتاب نہ نکلے باہر نہ جائے اور جب باہر جائے تو خوب کپڑا پہن لے۔ ۱۲

Specific № 24

اسپیفک نمبر ۲۴

یہ دوا مقوی ہے

یہ دوا کمزوری کے حالت میں یعنی جب کسی وجہ سے افسردگی سستی اور ناتوانائی وضعف وغیرہ ہو تو استعمال کیا جائے۔ ہیضہ (کولرہ) کے مرض میں جب بہت سستی وافسردگی ہو جائے۔ نبض ضعیف اور بے حس ہو جائے۔ تو نمبر ۲۴ اس وقت تک ضرور استعمال کرانا چاہیئے۔ جب تک مریض کی حالت درست نہ ہو جائے۔ پھر اس کے بعد نمبر ۱۵ کے شامل باری سے دیا جائے۔ اگر کسی پر بجلی گری ہو تو سستی اور بیہوشی کے لئے نمبر ۲۴ دینا ضروری ہے ٹایئفائڈ (Typhoid) بخار کے اخیر حالت میں بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ کثرت جماع۔ یا مشت زنی۔ یا اغلام وغیرہ کی وجہ کر ضعف باہ ہو گیا ہو تو اس کے لئے نمبر ۲۴ بہت مفید ہے۔ اگر مجامعت کی قوت نہ رہے تو اسکے لئے نمبر ۲۴ مقوی دوا ہے۔ (اس کے شامل نمبر ۶ و نمبر ۱ یا نمبر ۱۱ بھی دیں) اگر ریڑھ میں سل کا مادہ ہو۔ اس کے لئے نمبر ۶ کے شامل نمبر ۲۴ تسکین بخش ہے۔ اگر بہ سبب کسی قسم کا سیلان خون۔ سیلان الرحم۔ (کثرت طمث وغیرہ) فاقہ کی وجہ کر قلت خون۔ یا ضعف ہو گیا ہو تو۔ یہ دوا ضرور دینی چاہیے۔ دق کے آخر حالت۔ یا سل وغیرہ کی وجہ کر سستی یا کمزوری ہو گئی ہو تو۔ اس حالت میں اور دواؤں کے درمیان میں اس دوا کو ضرور دینا چاہئے۔ دماغی کام کے زیادتی سے یا افسوس۔ یا مایوسی وغیرہ کی وجہ کر ضعف دماغ۔ ونسیان وغیرہ ہو گیا ہو تو صرف نمبر ۳ تھوڑے دنوں تک دیں۔ بعد اس کے نمبر ۲۴ بھی اس کے شامل باری سے استعمال کریں۔ کل مرضوں کے صحت کے بعد نمبر ۲۴ ضرور دینا چاہیئے

گولرہ - یا بادسموم (لو لگنا) کی وجہہ کر سخت کمزوری - یا بیہوشی وغیرہ ہو جائے تو اسوقت میں اسکی دوا جلد جلد - یعنے - پانچ یا دس منٹ پر دینا چاہیے - جب مرض صحت پذیر ہونے لگے تو دوا کو زیادہ وقفے سے دینا چاہیئے - مزمن امراض میں - یا جب صحت ہو جائے - تو دو سے چار خوراک تک روزانہ دینا کافی ہے :=۱۲

انتباہ :- ۲۴ کے نشانہ کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے =۱۲

نوٹ

اچھی مقوی غذا دیجائے - لیکن اتنی نہ دی جائے کہ جس سے نفخ ہو جائے - یا ہضم میں فتور پیدا ہو =۱۲

Specific No 25 اسپیسفک ۲۵

رطوبت یا خون کے رکنے سے جو مرض پیدا ہو

۲۵ کا استعمال اسوقت میں کیا جاتا ہے۔ جب حیض کم آوے یا یکدم بند ہوجاوے خواہ وہ سردی لگنے۔ یا بھیگنے۔ یا دماغی صدمہ یا جوشِ دل کی وجہ کر ہو یا حیض سابق درد کے ہوتا ہو۔ یا حیض کے قبل یا شامل سیلان الرحم ہو۔ یا نوجوان لڑکی کو سخت قسم کا احتباس طمث (خون حیض کا بند ہوجانا) ہو کر چہرہ اسبز (جلد) ہو جاوے۔ (مرض اخضر) (chlorosis) سبھوں کی علامتیں یہ ہیں۔ کمئی خون (Anemia) قبض۔ جلد کا زرد پڑجانا۔ دردِ سر۔ کانوں میں شور و غل کا معلوم ہونا۔ ضعف نظر۔ اختلاج قلب۔ سانس کا رک رک کر آنا۔ ہاتھ پیر کا پھولجانا دماغی دباؤ۔ یا سستی وغیرہ۔ اوپر لکھے ہوئے حرائی حیض میں تنہا ۲۵ ایک یا دو ہفتہ تک دیں۔ بعد اسکے ۲۵ بھی شامل باری سے دیں۔ جب حیض اپنے وقت پر آنے لگے تو بھی یہ علاج۔ ایک دو مہینہ تک جاری رکھیں۔ اور دوا دیر۔ دیر پر دیں اور عورتوں کے اعضائے تناسل کے فعل کو درست کرنے کے لئے ۱۸ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ایک یا دو مہینہ میں ایام ماہواری (حیض کا آنا) اصلی حالت پر نہ آجاوے۔ تو مریضہ کو اچھی طرح سے دیکھنا چاہیے کہ برون کائٹس (Bronchitis) یا پھیپھڑہ میں انجماد خون ہو کر ٹیوبرکلس (Tuburclosis) تو نہیں ہو گیا ہے۔ اگر ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں اسکی علاج ۱۰ و ۱۲ و ۲۲ سے کریں اور ایک دو مہینہ تک برابر دیں۔ اور بعد اسکے ۲۵ کی بھی ضرورت ہو تو وہ بھی دیجاوے۔ یہی علاج چند مہینوں تک کیا جاوے۔ کہ کنزمپشن (Consumption) نہ ہو جاوے۔ بعض اوقات خنازیری مادہ والے مریض کو اسپیسفک ۱۰ و ۲۵ سے حسب خواہ فائدہ نہ ہوگا۔ ایسی حالت میں اسپیسفک ۲۲ بھی دیا جاوے۔

کبھی حیض کے خون کے بدلے میں ناک یا پھیپھڑہ سے خون آنا شروع ہو جائے۔ تو نمبر ۱ و نمبر ۲۶ کے شامل نمبر ۲۵ استعمال کرائیں۔ اور جب دوسری جگہ سے خون آنا بند ہو جائے تو پھر صرف نمبر ۲۵ دینا چاہیئے۔ کہ ایام حیض کو درست کر دے

عام طور سے حیض میں رکاوٹ۔ غم۔ ڈر۔ ٹھنڈ لگ بھیگنے وغیرہ سے ہوتا ہے اور اس حالت میں صرف نمبر ۱ کے استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مرض زیادہ دن کا ہو جائے تب نمبر ۲۵ استعمال کرنا چاہیئے۔ بعض اوقات احتباس طمث سے چہرہ پر پھوڑے و پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ ایسے پھوڑے وغیرہ نمبر ۱۹ و نمبر ۲۵ کے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ اور ایام حیض درست ہو جاتے ہیں۔

حیض وغیرہ کے خرابی کی وجہ کر۔ اگر درد سر۔ گھمری۔ سہر بے خوابی وغیرہ ہو تو نمبر ۲۵ و نمبر ۱۷ دینا چاہیئے۔ اسپیسفک نمبر ۱۴ و نمبر ۲ ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے۔ بعض اوقات اچانک اندام نہانی سے خون زوروں پر جاری ہو جاتا ہے۔ اس کو نمبر ۱ و نمبر ۲۶ دیکر روکنا چاہیئے۔ بعض اوقات مردوں کو بواسیر سے وقت مقررہ پر اور غیر معین وقت پر خون آتا ہے۔ اگر خون رکجاتا ہے تو اس سے سخت نقصان، خاص کر دماغی ہوتا ہے۔ اسی حالت میں خون کو جاری کرنے کے لئے نمبر ۱ و نمبر ۲۵ دینا چاہیئے=۱۲

نوٹ

کمزور لڑکیوں کو غذا میں گوشت دینا چاہیئے۔ اور ریاضت کرنی چاہیئے قوی الجثہ لڑکیوں کو زیادہ [illegible]ی۔ بھاری۔ اور دیر ہضم (بطیع الہضم) غذا دینی چاہیئے=۱۲

اسپیفک نمبر ۲۶ Specific No. 26

کسی عضو سے خون آتا ہو تو اس کے بند کرنے کیلئے مفید ہے

چوٹ ۔ کٹنے ۔ یا ضرب وغیرہ کی وجہ کر نزف الدم ہو تو ۔ خون کے نالی پر دباؤ دینا ۔ اور پٹی (بند) لگانا چاہیئے ۔ اور نمبر ۲۶ و نمبر ۱ اکلاً دینا چاہیئے ۔ اور خارجاً نمبر ۲۶ کا لوشن ۔ یا عرق نمبر ۲۶ کا بطور کمپرس (Compressis) کے استعمال کرنا چاہیئے ۔

اگر کسی عضو سے بوجہ پرانے زخم (ناسور) کے یا سل کی وجہ کر پھیپھڑہ سے نزف الدم ہو تو نمبر ۱ و نمبر ۲۶ اور اس کے شامل اس مرض کی دوا دیجائے ۔ ایسی حالت میں نمبر ۲۶ تسکین بخش ہے ۔ کسی وجہ سے نزف الدم ہو تو نمبر ۲۶ استعمال کرنا چاہئے ۔ اگر نزف الدم کی وجہ کر ۔ سوء القنیہ ۔ (فقر الدم ۔ قلت دم ۔ کمی خون) اور ضعف ہو جائے ۔ تو اسپیفک نمبر ۲۴ دینا چاہیئے ۔ اور غذا عمدہ ہونی چاہیئے اگر سکتہ ہو (دماغ سے خون آئے) تو نمبر ۱ و نمبر ۲۷ کے شامل نمبر ۲۶ دینا چاہیئے ۔ یہ دوائیں فاضل خون کو جذب کرتی ہیں ۔ اور اس فالج کو دماغی نزف الدم سے ہو جاتا ہے تو اس کو اچھا کرتی ہیں ۔ اگر کھانسی ۔ یا دوسرے محنت سے ۔ آشوب چشم کی حالت میں آنکھ سے نزف الدم ہو تو نمبر ۲۶ و نمبر ۱ و نمبر ۵ دینا چاہیئے ۔ اور اگر کان سے نزف الدم ہو تو نمبر ۸ و نمبر ۲۲ دیا جائے ۔ اگر ناک سے جو خون آتا ہے وہ حیض کا بدل ہو جاتا ہے اس کی علاج کے لیئے نمبر ۲۵ دیکھو ۔ بعض اوقات ٹائیفائڈ (Typhoid) چلدری ۔ یا دوسرے پھنسی والے بخار میں بھی ایسا ہوتا ہے ۔ اگر خفیف ہو تو علاج کی ضرورت نہیں ہے ۔ بلکہ مفید ہے ۔ لیکن اگر تکلیف دہ ہو تو اسکی علاج نمبر ۱ و نمبر ۸ و نمبر ۲۶ سے کی جائے ۔

اگر منہ۔ مسوڑھ۔ اور حلق سے خون زیادتی کے شامل آتا ہو تو اس کی علاج ۲۶ و ۱
اور اس عضو کے اسپیسفک (دواؤں) کے شامل کریں۔ بعض اوقات حیض بند
ہو جانے سے پھیپھڑے سے خون آتا ہے۔ ایسی حالت میں ۲۵ کو دیکھو۔

عام طور سے سل کے درجہ اول یا دوئم میں خون آتا ہے۔ اس حالت میں ۱
و ۱۲ و ۲۶ سے علاج کرنی چاہیئے۔ جب خون آنا بند ہو جائے۔ تب ۱ و ۱۲
و ۲۲ اور اتفاقیہ ۲۶ بھی دینا چاہیئے۔

اکثر اس شخص کو جسکو کہ صدر کا ہرج ہوتا ہے۔ یا شرابی کو معدہ سے خون آتا ہے
۲۶ کے استعمال سے خون آنا رکجاتا ہے۔ لیکن جس وجہ سے خون آتا ہو۔ اس کی
علاج کرنی ضروری ہے۔ لیکن اگر خون معدہ میں زخم ہو جانے کی وجہہ کر آتا ہو
تو ۱ و ۲۶ کی پوری خوراک دینی چاہیئے۔

اور جب خون آنے میں کمی ہو جائے۔ تو ۱۲ بھی شامل کیا جائے۔ اگر آلہ ہضم
میں کمزوری آگئی ہو تو ۱۵ درمیان میں۔ اور خون آنے کے وقت ۱ و ۲۶ دینا
چاہیئے۔ خون جو بواسیر سے آتا ہے۔ اس کے لئے ۲۵ دیکھو۔ خونی بواسیر والے
مریض کو وقت مقررہ پر غذا وغیرہ کرنی چاہیئے۔ اور بہت دنوں تک ۱ و ۱۲ و ۲۶
کو استعمال کرنا چاہیئے۔ پیچش میں ۱ و ۱۲ دینا چاہیئے۔ اگر کمزوری آگئی ہو تو
۱۵ بھی شامل کر لیا جائے۔ اور خون زیادہ آتا ہو تو ۲۶ بھی شامل کر دینا
چاہیئے۔ اگر ٹائیفائڈ (Typhoid) بخار میں آنتوں سے خون آتا ہو تو
۲۶ و ۱۵ دیں۔ اسپیسفک ۳۲ بھی دیکھو۔

اگر مثانہ سے خون آتا ہو تو ۱ و ۲۶ کے شامل ۱۹ مرد کے لئے۔ یا ۱۸ عورت
کے لئے دیا جائے۔ اگر یہ مرض ریگ مثانہ کے وجہہ کر ہوگا تو یہ دوا تسکین بخش
ہوگی۔ جب تک کہ ریگ نکالا نہ جائے۔ اگر کسی وقت میں اور کسی وجہہ

یہاں تک کہ زخم کی وجہہ کر بھی۔ زخم سے خون آئے تو م۱ و م۲۶ دینا چاہیے م۲۶ اسقاط حمل کو روکنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جس کو اسقاط حمل کی عادت ہو گئی ہو اس کو م۱ د م۱۷ و م۲۶ دن میں ہر دوا ایک دو خوراک پورے زمانہ حمل میں ضرور دینا چاہیئے۔ اگر ہضم میں کچھ فتور ہو تو م۱۲ بھی دینا چاہیئے۔ اگر خون زیادہ آتا ہو۔ اور اسقاط کا خوف ہو تو م۱ و م۲۶ جلد جلد دیا جائے۔

اُبھرنے والے (جس میں پھنسی وغیرہ نکلے) مرض جیسے چیچک یا دوسرے امراض میں نزف الدم۔ یا جلد نیلی ہو جائے۔ تو م۱۹ و م۲۶ دینا چاہیئے ۱۲

نوٹ

کل مرض نزف الدم میں پوری طرح آرام سے رہنا چاہیئے۔ بہت تھوڑی رقیق سرد غذا دینی چاہیئے۔ اسپیفک م۲۶ کی ۱۰ گولیاں ایک اونس ٹھنڈا پانی۔ یا برف کے پانی میں۔ یا پانچ قطرہ اسپیفک عرق م۲۶ کا بطور کمپرس (Compresses) جائے ماؤف پر رکھیں اور ہر وقت تر رکھیں۔ پوری خوراک اور جلد جلد یعنی ہر پانچ منٹ پر دوا دیں۔ خون کو روکنے کی سرجیکل (Surgical) تدبیر بھی کرنا چاہیئے۔ جیسے دباؤ دینا۔ وپٹی و بند باندھنا۔ اور ناک کے اگلے پچھلے حصہ میں ڈانٹ وکاگ لگانا۔

اسپیسفک نمبر ۲۷   Specific No. 27

قبض کیلئے مفید ہے

قبض اچھا کرنے کے لئے یہ دوا نمبر ۱۴ کو مدد کرتا ہے۔ ایک یا دو گولی فی خوراک نمبر ۲۷ کی رات کے وقت قبل سونے کے اور صبح کو بعد اٹھنے کے دیں۔ اور نمبر ۱ و نمبر ۱۴ دن میں استعمال کراتے رہیں۔ بخار یا دوسرے مرض کے حالت میں بھی یہ دوا رفع قبض کے لئے مستعمل ہے۔ جلد فائدہ مرتب کرنے کے لئے ۸ گولیاں نمبر ۲۷ کی ۴۔ اونس گرم پانی میں۔ گھول کرکے ایک گھنٹہ یا نصف گھنٹہ پر ایک خوراک دیں = ۱۲

نوٹ

مریض کو چوکر دار روٹی۔ چاول۔ جئی کا آٹا۔ لپسی۔ دلیا۔ میوہ جات (خاص کر کیلا) اور سبزی۔ ترکاری۔ جوش دیا ہوا پیاز۔ مکھن۔ چربی یا تیل افراط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ مچھلی افراط سے استعمال کرائیں۔ لیکن گوشت کبھی کبھی۔ بعض مرتبہ آنتوں میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ کر قبض ہوتا ہے۔ اسلئے پانی خوب استعمال کرنا چاہیئے۔ کھانا وقت پر کھانا چاہیئے شراب۔ بہت مصالحدار کھانا۔ اور رات کو دیر کرکے کھانے سے احتراض کرنا چاہیئے۔ صبح کو ٹہلنا نہایت مفید ہے۔ جن کو دائمی قبض کی عادت ہو گئی ہو۔ ان کے لئے اور بوڑھوں کے لئے۔ حقنہ لینا مفید ہے۔ دست اور پیچش میں بھی حقنہ (Enema) دینا اچھا ہے = ۱۲

Specific No. 28 اسپیسیفک ۲۸

بدہضمی ضعف معدہ کیلئے مفید ہے

مزمن بدہضمی جسکو ضعف معدہ کہتے ہیں۔ اس کے لئے یہ دوا مخصوص ہے اس دوا کو ۱۲ءا کے شائل باری سے استعمال کرائیں۔ جس کا ہاضمہ کمزور ہو۔ اس کو ایک یا دو گولی ہر کھانا کے نصف گھنٹہ بعد دیں ۱۲

نوٹ

دیر ہضم غذا نہیں ہونی چاہیئے۔ زود ہضم غذا تھوڑے تھوڑے مقدار میں وقفہ سے کھانا چاہیئے۔ پانی زیادہ پینا چاہیئے۔ روزانہ تھوڑا گرم پانی بھی پینا چاہیئے۔ کھانا کھانے کے وقت میں پانی پینے سے اکثر ضعف معدہ ہو جاتا ہے۔ کھانا ختم کرنے کے بعد یا قبل کھانا کھانیکے پانی پینا مضائقہ نہیں ہے ۱۲

Specific No 29 — اسپیسفک ۲۹

سیلان منی یعنی جریان کیلئے مفید ہے

جریان کی علاج ۱ سے شروع کریں۔ ۴ سے ۶ گولیاں تک ایک یا دو ہفتہ تک دیں۔ بعد اس کے ۱ و ۱۶ و ۲۹ باری سے ہر ایک دوا کی۔ دو خوراک دیں۔ (فی خوراک ایک گولی) جریان کے مریض کو اکثر قبض رہتا ہے۔ اسلئے ۱۲ و ۲۷ رات کو اور صبح کو دیں۔ (۲۷ رات کو سونیکے وقت (صبح کو۔ اور ۱۲ بعد کھانے کے دیں) اسی علاج کو دو یا تین ماہ تک قائم رکھیں۔ اگر یہ مرض مزمن ہوگیا ہو۔ اور مریض کو جسمانی یا دماغی کمزوری لاحق ہوگئی ہو تو ۱ و ۱۶ و ۲۹ کو ایک مہینہ کے استعمال کے بعد اس طرح علاج کریں۔ پہلے روز اسپیسفک ۳۰ صبح کو تین بار فی خوراک ایک گولی۔ اور اسپیسفک ۲۴ شام کو ۳ بار ایک گولی فی خوراک دوسرے دن اسپیسفک ۱۶ صبح کو اور شام کو ۲۹ اسی طریقہ سے دیا جائے جیسے پہلے دن دوائیں دیگئی ہیں۔ اگر ریڑھ میں درد ہو تو بجائے ۳۰ کے ۱ دیا جائے۔ اگر مریض بری عادت کا خوگر ہو تو وہ ترک کرانا چاہیئے۔ ہر انگیختگی تحریک پیدا کرنے والی اشیائے۔ ناول وغیرہ پڑھنے سے احتراض کرنا چاہیئے۔ غذا ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ مصالحدار غذا۔ گوشت۔ انڈہ شراب۔ اور تمباکو بہت قلیل استعمال کرنا چاہیئے۔ گرم پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیئے۔ گنگنا یعنی سوسم۔ یا سرد پانی سے نہانا۔ یا سرد پانی میں اسپنج کو بھیگا کر بدن کو صاف کرنا مفید ہے۔ ہلکی ورزش۔ کھیل تماشہ ضروری ہے۔ اکثر جریان منی فوطہ کے رگوں کے پھول جانے سے

یا فوطے کے تھیلے کے ڈھیلا پڑ جانے سے ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں
فوطہ کے سسپنڈر (Scroteb suspendor) کے استعمال
سے بہت فائدہ ہوتا ہے = ۱۲

اسپیفک نمبر ۳۰ Specific №. 30

ذیابطیس کیلئے مفید ہے

یہ اسپیسفک ذیابطیس کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کی علاج نمبر ۱ سے
شروع کیا جائے اور تنہا دو ہفتہ تک۔ ۴ سے ۶ گولیاں تک روزانہ دیجائیں
بعد اس کے نمبر ۱ و نمبر ۱۱ و نمبر ۱۶ (نمبر ۱۷ عورتوں کے لئے) و نمبر ۳۰ اس طریقہ سے استعمال
کرایا جائے۔ کہ پہلے دن نمبر ۱ صبح کو دو گولی تین ۳ خوراک اور سہ پہر کو نمبر ۱۱ دو
گولی تین خوراک دیں۔ دوسرے دن سے نمبر ۱۶ یا نمبر ۱۷ صبح کو اور نمبر ۳۰ شام کو
اسی طرح سے دیجائے۔ مزمن حالت میں جب مریض کمزور ہوگیا ہو۔ تو
دو ہفتہ کے بعد نمبر ۱ کے بدلے میں نمبر ۲۴ استعمال کرایا جائے۔ اسی علاج
کو چند ماہ تک جاری رکھیں۔

نوٹ

شکر۔ جیگری (ایک قسم کی سیاہ موٹی شکر جو ناریل کے عرق سے بنتی ہے
Jaggery) آلو۔ چاول۔ اور دوسری مانڑیدار غذائیں جیسے
آراروٹ۔ ساگو۔ تکا دیغرہ استعمال کم کریں۔ شکر کی جگہ پر سیچرین کی گولی
(Saccharine) استعمال کریں۔ گوشت مکھن۔ گھی۔ گیہوں

دال ۔ مچھلی ۔ انڈہ ۔ کھانے میں بڑھا دیں ۔ ذیابیطس کے لئے جَو کا آٹا
بہت تقویت دینے والا خیال کیا جاتا ہے ۔ اور اس کو دودھ میں پکا کر کے
لسی کے طور پر استعمال کریں ۔ پھل تھوڑا تھوڑا کھانا چاہیئے ۔ نباتاتی اشیاء
خاص کر سبزی ۔ پالک ۔ سلاد ۔ لوبیا ۔ سیم ۔ مٹر وغیرہ ۔ دودھ مکھن
دہی ۔ چائے ۔ کافی وغیرہ اچھی طرح سے استعمال کرنا چاہیئے ۔ جو کہ
نشہ کے عادی ہوں ۔ ان کو برانڈی اور وہسکی ۔ کم مقدار میں دینا چاہیئے
شراب اور بیئر استعمال کرنا ممنوع ہے ۔ یہ نہایت غلطی ہے کہ مقوی
غذاؤں کو بیکبار بدل دیں ۔ خاص کر ۔ وہ لوگ جو نباتاتی اشیاء کھانیوالے
ہیں ۔ یہ نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ سخت غذا سے ۔ پیشاب کے مقدار
میں ۔ اور شکر کے اخراج میں کمی آجاتی ہے ۔ اور آلۂ ہضم و بول میں درستگی
ہوجاتی ہے لیکن تکلیف بڑھ جاتی ہے ۔ اسلئے غذا ملی جلی ہونی چاہیئے ۔
کہ مریض کو آرام ہو اور مزہ بھی ملے = ۱۲

Specific No. 31 — اسپیسفک نمبر ۳۱

سیلان الرحم کیلئے مفید ہے

یہ دوا نمبر ۱۷ کے فعل میں مدد کرتی ہے۔ اس مرض کے علاج کے لئے نمبر ۱۴ و نمبر ۲۵ دیکھو۔ یہ اول دواؤں کے شامل باری سے رات کو سونے کے وقت اور صبح کو دو دو گولیاں۔ استعمال کریں ۱۲

نوٹ

مریضہ کو خوب صاف وستھرا رکھیں۔ سرد پانی میں ایک یا نصف چائے کے چمچی کے برابر سفوف پھٹکری۔ یا عرق نمبر ۶ کا ۲۰ قطرہ ۶ اونس پانی میں ملا کر مریضہ کے اندام نہانی کو ویجائنل ڈوشن سے (Vaginal douche) صاف کریں ۱۲

Specific No. 32 اسپیفک ۳۲

ٹائیفائڈ Typhoid بخار کیلئے مفید ہے

چھوٹی آنتوں کے غدود کے Inflamlation (سوزش) کی وجہ کر ٹائیفائڈ فیور (Typhoidfever) ہوتا ہے۔ اس لئے اسکو انٹرک فیور (Entericfever) بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں نام ہم معنی ہیں۔ اس مرض کے شروع میں تنہا ۱ ایک روز دیں۔ بعد اسکے ۱۴ و ۳۲ باری سے دیں۔ اگر ہذیان ہو تو ۲ کی ضرورت ہوتی ہے بہتیر مریضوں کے لئے یہی دوائیں کافی ہوتی ہیں۔ سخت حالت میں جب کہ مریض کمزور ہو جائے۔ ہذیان ہو۔ زبان خشک ہو۔ زبان پر سیاہ تہ جمی ہو۔ ناک۔ آنت۔ یا مثانہ سے خون آجائے۔ گندا اسہال ہو تو ۱۵ و ۲۴ و ۳۲ برابر دیتے رہیں۔ جب تک کہ بخار چھوٹ نہ جائے۔ دماغی ہرج کے لئے ۲ اور صدر کے ہرج کے لئے ۱۲ بھی شامل کیا جائے۔ معدہ سے خون آنا دہشت انگیز الجھاؤ ہے۔ اگر مریض کا شروع سے علاج ہوشیاری سے کیا جائے۔ اور غذا وغیرہ حسب ہدایت دیجائے تو خون نہیں آتا ہے۔ احتیاط کے طور پر پیٹ پر بینڈج یا بلٹ (Bandageorbelt پیٹی) باندھ دیا جائے۔ اور مریض کو بیٹھنے اور ہلنے سے روکا جائے۔ کہ دست نہ آوے۔ جب خون آنا شروع ہو جائے تو غذا بہت تھوڑی دینا چاہیئے۔ اور اسپیفک ۲۶ و ۱۵ اس وقت تک بار بار دیا جائے۔ جب تک کہ کچھ خوف

باقی رہے۔ جب بخار چھوٹ جائے تو ۱۲ دن سے ۲۴ زیادہ دنوں تک دیا جائے۔ دوران بخار میں سوسم پانی سے دن میں ایکبار مریض کو اسپنج کیا جائے۔ اگر بخار تیز ہو تو دن میں دو بار۔ اگر برونکائٹس یا نمونیا (Bronchitis or pneumonia) ہو تو تیسی کی پولٹس صدر پر لگانا چاہیئے۔ جسوقت کے مریض کو پولٹس لگایا جائے۔ یا مریض اسپنج کیا جائے۔ اسوقت ہوا کے جھونکے سے بچایا جائے۔

اگر ہذیان ہو۔ یا سخت درد سر ہو تو سرکہ کا کمپرس (سرکہ دا اس کے برابر پانی ملاکر) یا آئس بیگ (Ice bage) سر پر رکھا جائے۔ اگر قبض ہو تو روز یا دوسرے روز صرف گرم پانی کے حقنہ سے رفع قبض کرایا جائے حقنہ نہایت آہستگی سے دیا جائے کیونکہ معدہ انفلیمڈ (Inflamed رہتا ہے = ۱۲

نوٹ

دوران بخار میں اور ایک مہینہ تک بعد بخار کے بھی رقیق غذا ہونی چاہیئے دودھ پانی میں ملاکر جوش دیا ہوا دودھ رقیق۔ ارارورٹ یا آبجو یا بارلے دیا جائے۔ پیاس کے لئے جوش دیا ہوا پانی۔ بار بار دیا جائے یخنی۔ یا اور دوسرے طریقہ کا گوشت جیسے جوزہ کا شوربا وغیرہ بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس سے اسہال ہونے کا خیال ہے۔ جب صحت ہونے لگے تو اس وقت میں بھی احتیاط سے دیا جائے۔ برانڈی۔ یا اور کوئی شراب دینے کی ضرورت نہیں ہے

لیکن وہ دودھ۔ یا پانی میں ملاکر اس وقت میں دیا جاسکتا ہے۔ جب کہ بہت کمزوری کی حالت ہو۔ صحت ہونے کے وقت میں مریض کو کھانے کا ہوکھا ہو جاتا ہے۔ لیکن نہایت احتیاط سے مقدار غذا کی کرانی چاہیئے۔ (چاول روٹی۔ گوشت وغیرہ) بخار چھوٹنے کے ایک مہینہ بعد تک بھی نہیں دینا چاہیئے۔ ذری بد احتیاطی سے مرض پھر عود کر آسکتا ہے۔

جب تک کہ مریض بالکل تندرست نہ ہوجائے۔ کم سے کم دو۲ تین۳ ماہ تک بدن میں تیل نہیں لگانا چاہیئے = ۱۲

Specific No. 33 — اسپیفک نمبر ۳۳

کیچوا کے لئے مفید ہے

یہ دوا خاص کر جو لڑکوں کے آنتوں میں کیچوا ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہے۔ یہ دست آور یا کیچوا کو نکالنے والی دوا نہیں ہے۔ اگر ڈائریا۔ یا بخار (اسہال (Dirrhoea) میں کیچوا کا خیال ہو تو رات کو سونے کے وقت اور صبح کو یہ دوا دینی چاہئیے =۱۲

نوٹ

کیچوا کو نکالنے کے لئے نصف پنٹ گرم پانی میں۔ معمولی نمک دے کر یا روغن تارپین۔ ایک اونس پانی میں۔ ایک قطرہ کے حساب سے ملا کر ایک دو مرتبہ جس وقت معدہ خالی ہو۔ ڈوش د (Duche) دیں۔ بعد اسکے صرف گنگنا پانی کا دو یا تین ۳ بار ہفتہ میں ایک یا دو مہینہ تک ڈوش دیں =۱۲

اطلاع

مجربات فطرتی کا حق تالیف میں نے مدرسہ قادریہ کارا کو بخش دیا ہے۔ شائقین کو چاہیئے کہ سکریٹری مدرسہ قادریہ کارا۔ ڈاکخانہ اوبرہ ضلع گیا سے طلب فرمائیں۔ اور اسپسفک کی کل دوائیں اس پتہ سے منگائیں فقط

POOR HOMEOPATHIC DISPENSARY

P.O. KANKANADY

MONGLORE

(S.I.)

اردو میں پتہ:-

ور ہومیوپتھک ڈسپنسری۔ ڈاکخانہ کنکناڈی۔ منگلو

(ا